ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

مارچ 2014

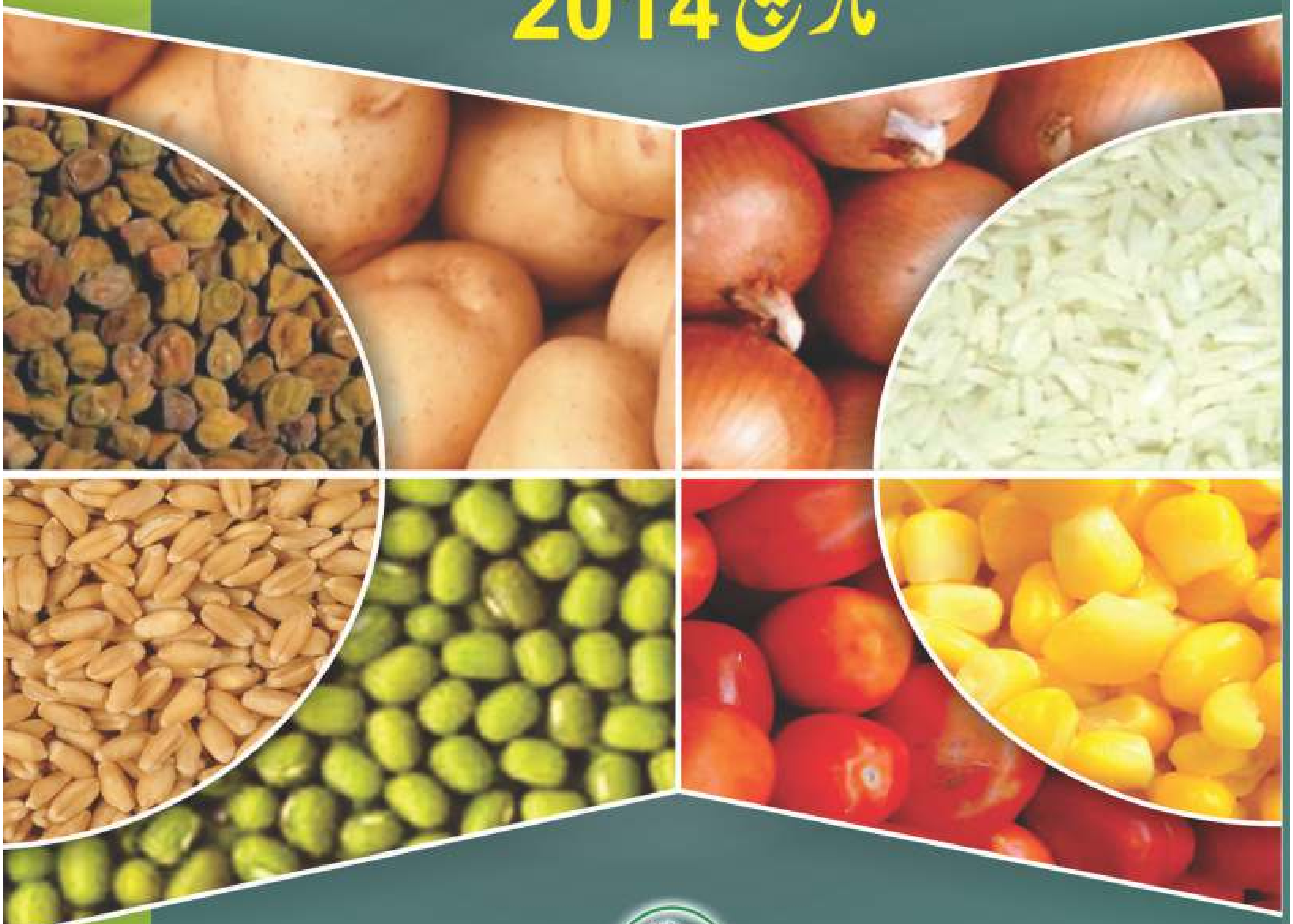

ایگریکلچر مارکیٹنگ حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	3
2	مکئی	5
3	چاول سپر باسمتی	7
4	چاول اری	10
5	چینی سفید	10
6	چنا سیاہ	12
7	ماش	14
8	مسور	16
9	مونگ	18
10	پیاز	19
11	آلو	22
12	ٹماٹر	24
13	سرخ مرچ	26

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔ **اس مارکیٹنگ راؤنڈاپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔**

سیّد رضوان محبوب
سپیشل سیکرٹری زراعت
حکومت پنجاب

گندم

گندم کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق گندم کی عالمی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔سال13-2012 کے دوران گندم کی مجموعی عالمی پیداوار655 ملین ٹن تھی جوکہ سال14-2013 کے دوران بڑھ کر708 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔اسی طرح گندم کے عالمی استعمال میں بھی اضافہ متوقع ہے۔سال13-2012 کے دوران گندم کا عالمی استعمال674 ملین ٹن تھا جو کہ سال14-2013 کے دوران بڑھ کر691 ملین ٹن کی سطح کو چھوجائے گا۔اسی طرح گندم کے عالمی ذخائر میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ سال13-2012 کے دوران گندم کے مجموعی عالمی ذخائر173 ملین ٹن تھے جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر190 ملین ٹن ہو جائیں گے۔گندم کی عالمی تجارت میں بھی اضافہ ہونے کی توقع ہے جو کہ 140 ملین ٹن سے بڑھ کر146 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔

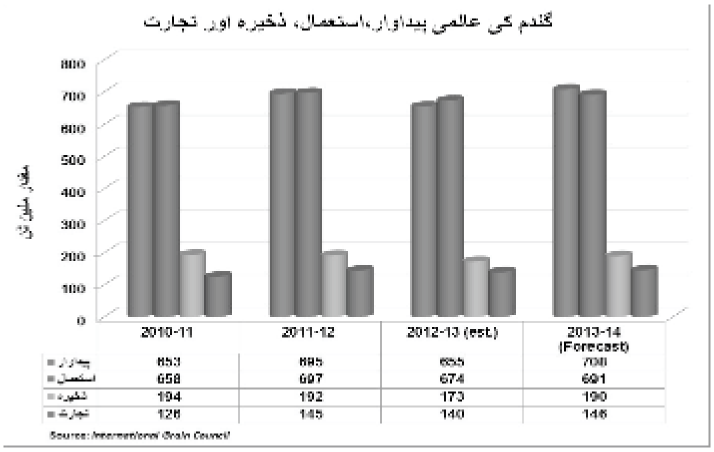

عالمی سطح پر گندم کے بڑے پیداواری ممالک کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ چین گندم کی مجموعی عالمی پیداوار میں17.97 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت14.14 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،امریکہ9.21 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے،فرانس6.01 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے،روس5.62 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں،آسٹریلیا4.46 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے،کینیڈا4.03 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں اور پاکستان3.50 فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

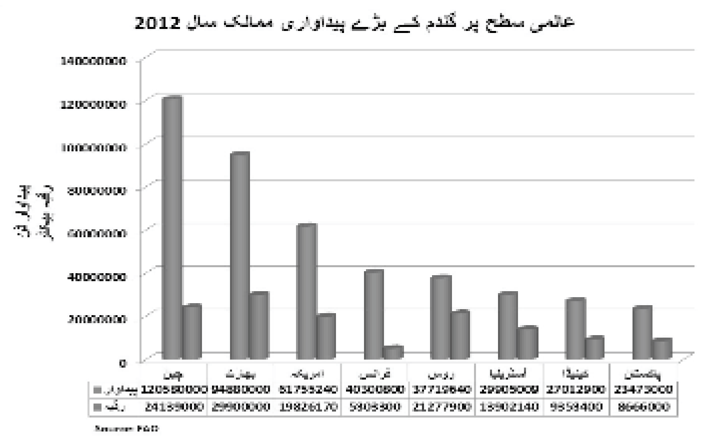

پاکستان میں گندم کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال12-2011 کے دوران پاکستان میں گندم کی مجموعی پیداوار23.473 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 13-2012 کے دوران بڑھ کر24.211 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

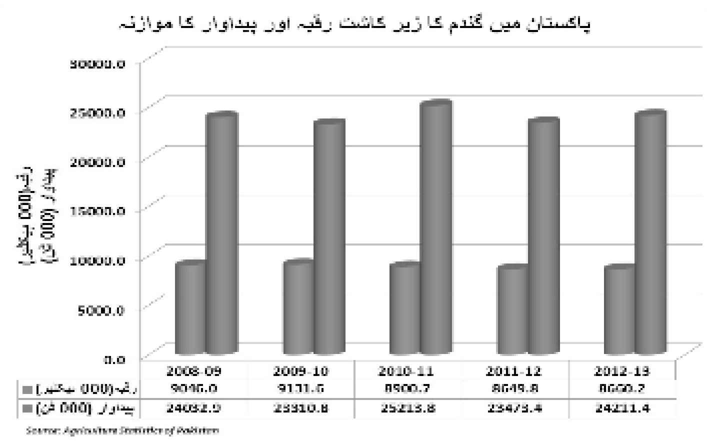

سال13-2012 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں گندم کی مجموعی پیداوار 18.587 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سندھ میں گندم کی مجموعی پیداوار 3.598 ملین ٹن، خیبر پختونخواہ1.257 ملین ٹن اور بلوچستان0.768 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

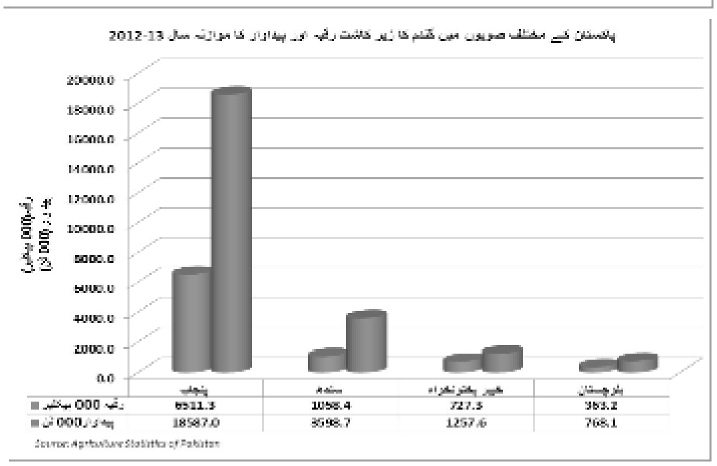

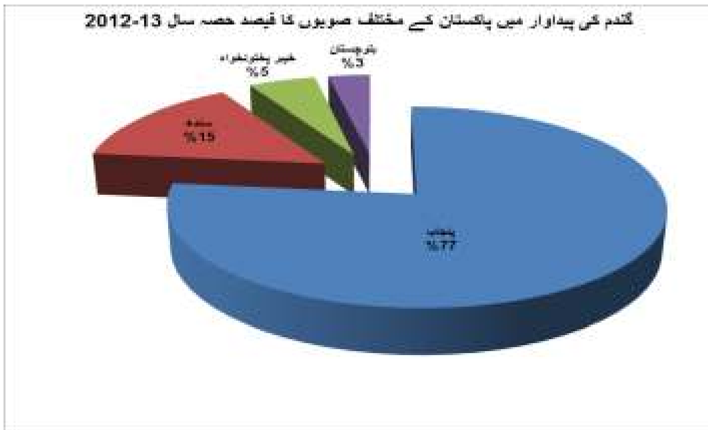

اسی طرح سال 2012-13 کے گندم کے پیداوار اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں 77فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان 3فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

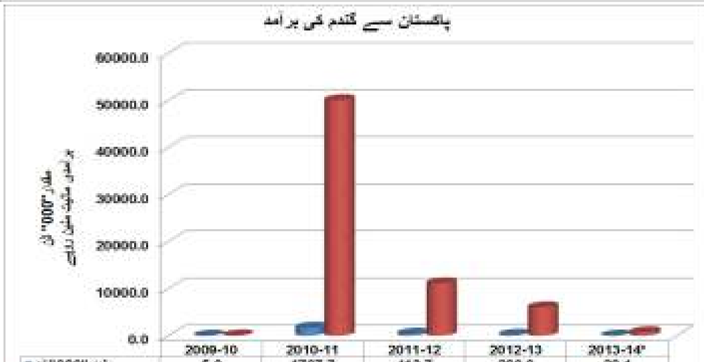

	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14*
مقدار"000" ٹن	5.0	1707.7	413.7	200.0	20.1
برآمدی مالیت ملین روپے	61.3	50107.0	11178.0	6064.0	733.0

Source: Pakistan Bureau of Statistics
*Export from July-2013 to Jan-2014

گندم کی بہتر پیداوار ہونے کی وجہ سے پاکستان نے گندم کو دوسرے ممالک کو برآمد بھی کیا۔ سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے سب سے زیادہ گندم کی برآمد کی گئی جو کہ 1.707 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے صرف 2لاکھ ٹن گندم برآمد کی۔ اسی طرح سال 2013-14 کے دوران جولائی 2013 سے جنوری 2014 تک صرف 20000 ٹن گندم برآمد کی گئی۔

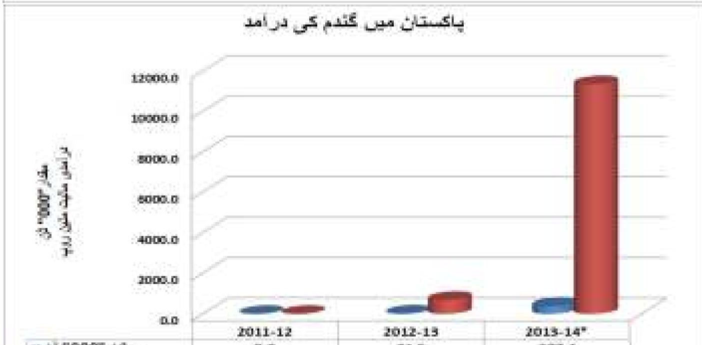

	2011-12	2012-13	2013-14*
مقدار"000" ٹن	0.0	21.5	377.4
درآمدی مالیت ملین روپے	0	672	11350

Source: Pakistan Bureau of Statistics
*Import from July-2013 to Jan-2014

سال 2013-14 کے دوران پاکستان کو گندم درآمد کرنا پڑی کیونکہ گندم کی مجموعی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی تھی۔ لہذا ملک کو 3لاکھ 77ٹن گندم دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑی تاکہ ملک میں گندم کو قیمتوں کو بڑھنے سے روکا جاسکے۔

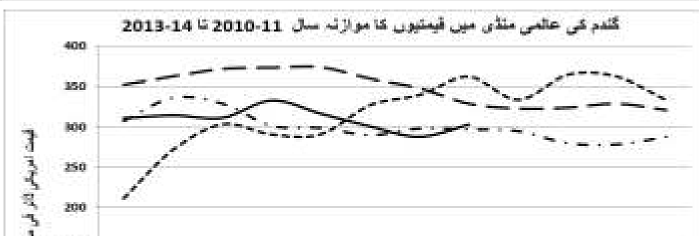

	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
2010-11	212	272	304	291	291	327	340	362	334	364	362	334
2011-12	308	336	329	302	299	290	298	297	295	280	279	288
2012-13	352	362	372	373	374	360	348	329	323	324	329	321
2013-14	311	315	312	333	317	301	288	303				

Source: FAO

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں اس وقت اضافے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جنوری 2013 میں گندم کی عالمی منڈی میں قیمت 288امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ فروری 2014 میں بڑھ کر 303امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

مقامی منڈیوں میں گندم کی قیمتوں میں اس سال کے دوران مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مگر اپریل کے آخر میں گندم کی نئی فصل کا منڈیوں میں آنے سے گندم کی قیمتوں میں کمی ہو جائیگی۔ کیونکہ اس سال گندم کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہوا ہے اور اس وقت بروقت بارشوں کی وجہ سے گندم کی فصل بہتر حالت میں ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

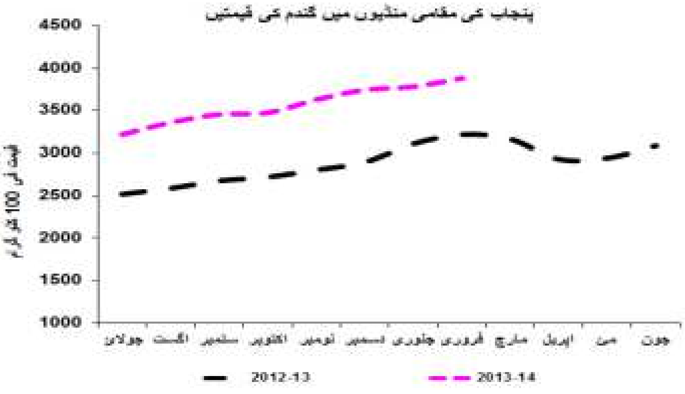

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جنوری کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 3783 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ فروری میں بڑھ کر 3883 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی گندم کی قیمت میں شرح اضافہ 2.71 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کی نسبت 21.59 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ فروری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ
لاہور	3908	3985	3296	-1.94	18.55
فیصل آباد	3884	3719	3212	4.45	20.92
سرگودھا	3894	3869	3220	0.65	20.92
ملتان	3812	3750	3107	1.65	22.67
گوجرانوالہ	3885	3634	3211	6.90	21.00
اوکاڑہ	3891	3663	3177	6.24	22.49
راولپنڈی	3886	3869	3266	0.45	18.98
رحیم یار خان	3890	3749	3187	3.75	22.06
بہاولپور	3881	3818	3106	1.66	24.95
ڈیرہ غازی خان	3899	3774	3162	3.32	23.31
اوسط	**3883**	**3783**	**3194**	**2.71**	**21.59**

مکئی

مکئی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار 861 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 959 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ مکئی کے عالمی ذخائر سال 2012-13 کے دوران 865 ملین ٹن تھے جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 932 ملین ٹن کی سطح پر آ گئے۔ اسی طرح مکئی کے عالمی ذخائر 127 ملین ٹن سے بڑھ کر 154 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئے۔ جبکہ مکئی کی عالمی تجارت 96 ملین ٹن سے بڑھ کر 110 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

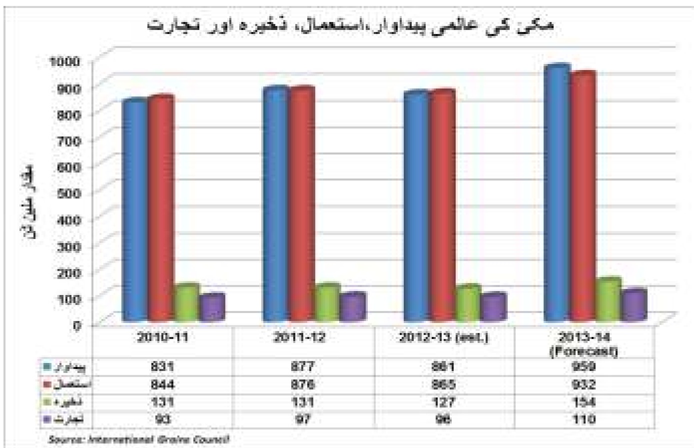

سال 2012 کے مکئی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق امریکہ مکئی کی پیداوار میں عالمی سطح پر 31.40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، چین 23.87 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، برازیل 8.15 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، میکسیکو 2.53 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ارجنٹائن 2.43 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، بھارت 2.41 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے اور یوکرائن 2.40 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں جبکہ پاکستان مکئی کی پیداوار میں عالمی سطح پر 0.53 فیصد حصہ کے ساتھ 24 ویں نمبر پر ہے۔

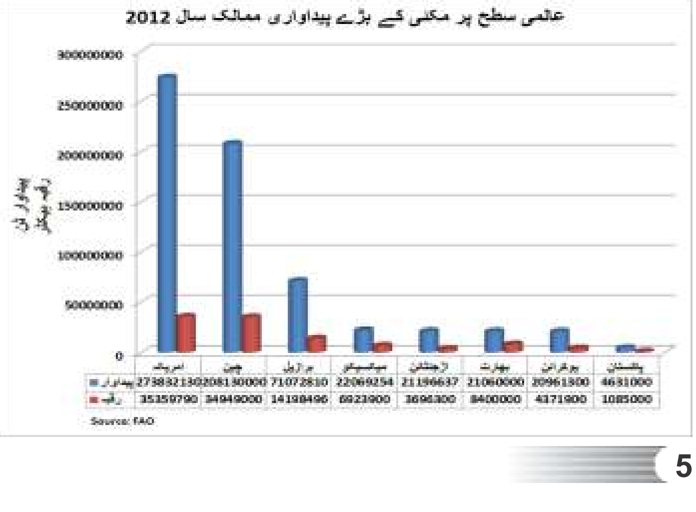

پاکستان میں سال 2012-13 کے دوران مکئی کی پیداوار میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 4.338 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2012-13 کے دوران کم ہو کر 4.220 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

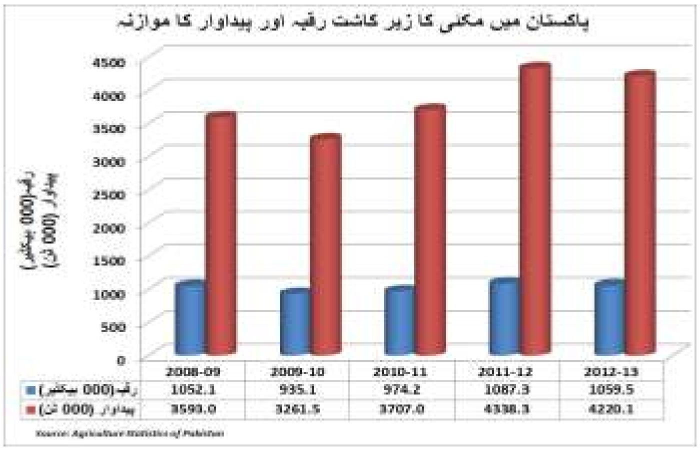

پاکستان میں سال 2012-13 کے مکئی کے پیداوار اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں مکئی کی مجموعی پیداوار 3.353 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ خیبر پختونخواہ میں مکئی کی مجموعی پیداوار 0.858 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ باقی دو صوبوں میں مکئی کی پیداوار نہ ہونے کے برابر تھی۔

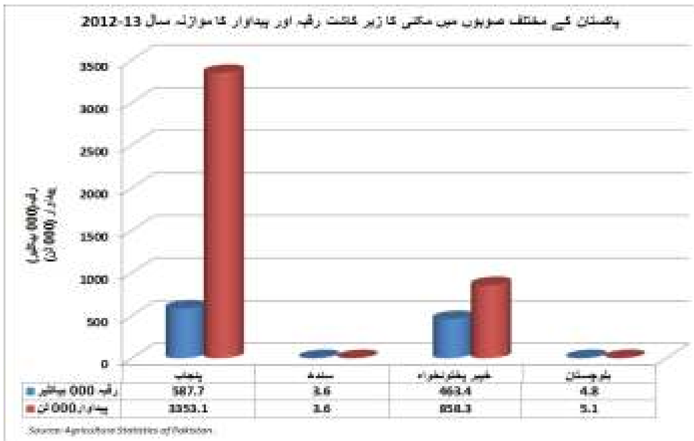

سال 2012-13 کے مکئی کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 80 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ 20 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان میں مکئی کی پیداوار نہ ہونے کے برابر ہے۔

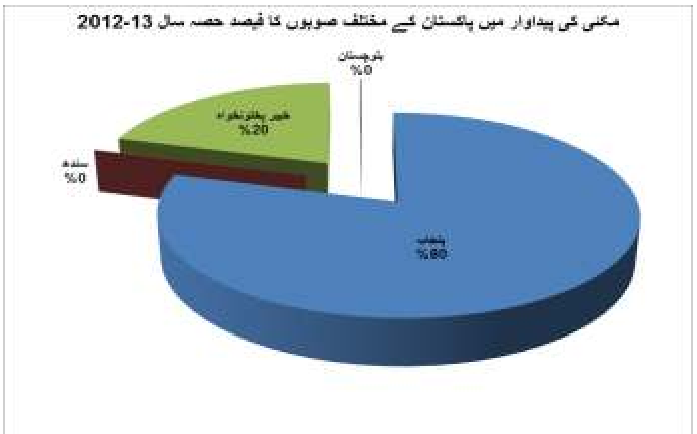

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے جنوری 2014 کے دوران مکئی کی عالمی منڈی میں قیمت 198 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ فروری 2014 کے دوران بڑھ کر 209 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ مگر اضافے کے باوجود مکئی کی عالمی قیمت گذشتہ چار سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح پر ہے۔

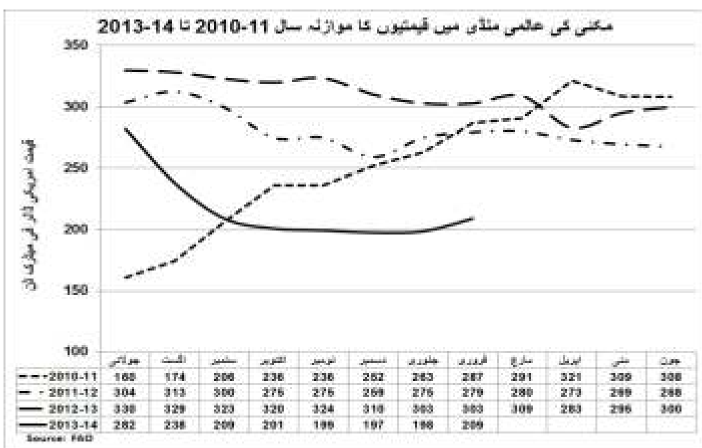

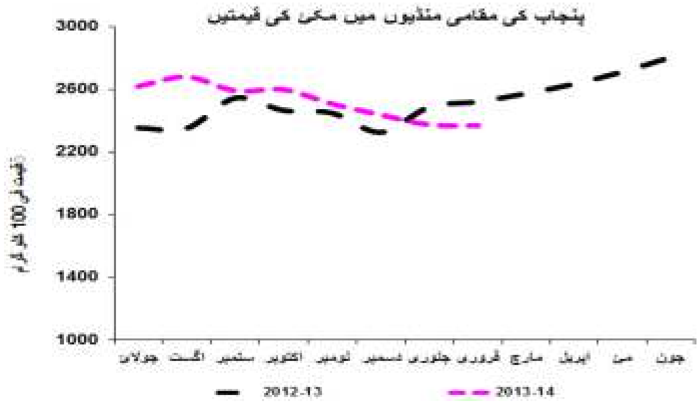

دوسری طرف مقامی منڈیوں میں مکئی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جنوری کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2373 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ فروری میں معمولی اضافے کے ساتھ 2367 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 0.03 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کی نسبت 7.97 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ فروری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری(2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2013) سے موازنہ
لاہور	2171	2225	2553	-242	-14.96
فیصل آباد	2438	2370	2625	2.83	-7.14
سرگودھا	2349	2260	2604	3.91	-9.79
ملتان	2395	2433	2520	-1.54	-4.94
گوجرانوالہ	2401	2411	2549	-0.39	-5.79
اوکاڑہ	2330	2263	2517	2.94	7.45
راولپنڈی	2380	2624	2730	-9.28	-12.81
رحیم یار خان	2026	1910	2472	6.12	-18.03
بہاولپور	2471	2460	2406	0.44	2.68
ڈیرہ غازی خان	2708	2773	2748	-2.32	-1.44
اوسط	**2367**	**2373**	**2572**	**0.03**	**-7.97**

چاول باسمتی

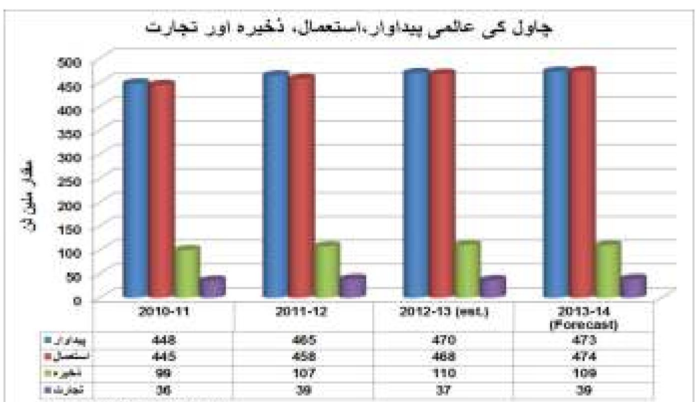

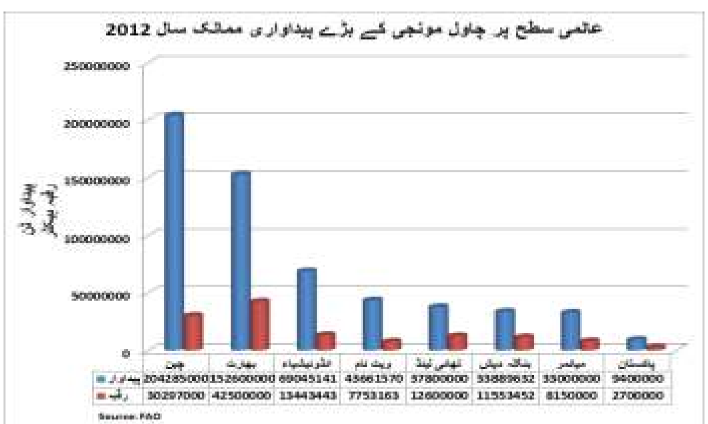

چاول کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چاول کی عالمی پیداوار میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔سال 13-2012 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 470 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 473 ملین ٹن ہوگئی۔ اسی طرح چاول کا عالمی استعمال 468 ملین ٹن سے بڑھ کر 474 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔ چاول کا سال 14-2013 کے دوران مجموعی عالمی استعمال اس سال کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار سے ایک ملین ٹن زیادہ ہے۔ جس سے چاول کے عالمی ذخائر سال 13-2012 کے دوران 110 ملین ٹن تھے جو کہ سال 14-2013 کے دوران ایک ملین ٹن کی کمی کے بعد 109 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔سال 13-2012 کے دوران چاول کی عالمی تجارت 37 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 39 ملین ٹن ہوجائیگی۔

سال 2012 کے دوران عالمی سطح پر چاول کی پیداوار میں چین 28.38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 21.20 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیاء 9.59 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ویت نام 6.07 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، تھائی لینڈ 5.25 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں اور بنگلہ دیش 4.71 فیصد

حصہ کے ساتھ چھٹے جبکہ پاکستان 1.31 فیصد حصہ کے ساتھ عالمی سطح پر 11 ویں نمبر پر ہے۔ مگر پاکستان باسمتی چاول کی پیداوار میں بھارت کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔

پاکستان میں چاول کی پیداوار میں کمی کا رجحان ہے۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان میں چاول کی مجموعی پیداوار 6.160 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 13-2012 کے دوران کم ہو کر 5.575 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

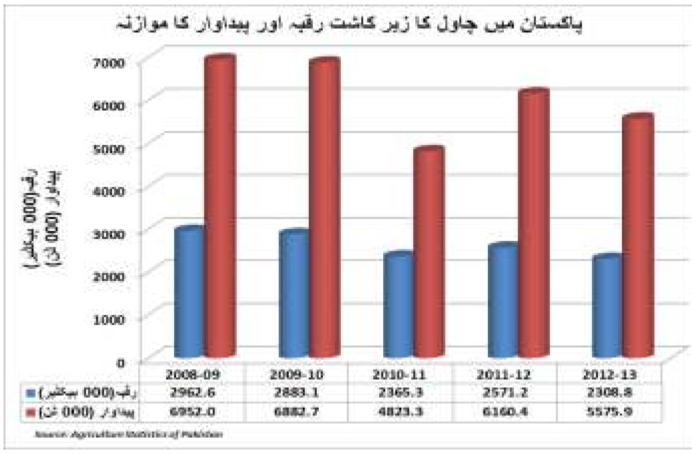

پاکستان میں سال 13-2012 کے چاول کے پیداوار اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 3.478 ملین ٹن چاول کی پیداوار کے ساتھ پہلے، جبکہ سندھ 1.883 ملین ٹن چاول کی پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 120.2 (000 ٹن) چاول کے پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ پختونخواہ 93.8 (000 ٹن) چاول کی پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

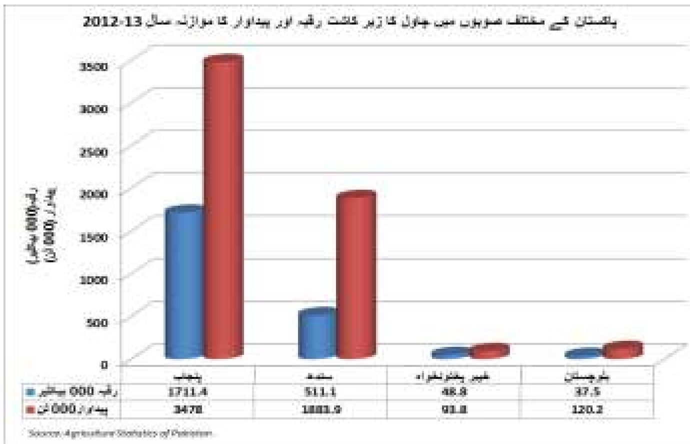

اسی طرح سال 13-2012 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 62 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 34 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 2 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور آخری نمبر پر ہے۔

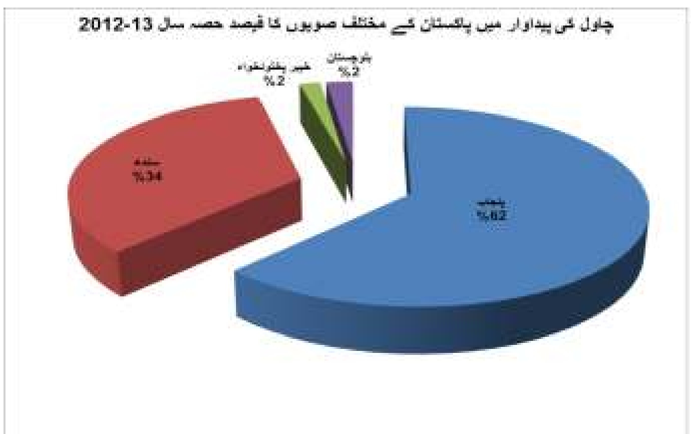

پاکستان اپنی چاول کی پیداوار کا ایک بڑا حصہ دوسرے ممالک کو برآمد کر دیتا ہے جس سے ملک کو قیمتی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران 3.440 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 186.304 بلین روپے تھی اسی طرح سال 14-2013 کے جولائی 2013 سے لیکر جنوری 2014 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 1.762 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 127.487 بلین روپے تھی۔

اسی طرح پاکستان چاول باسمتی کی بھی ایک بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔سال2012-13 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 702.2(000ٹن) چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت63.716بلین روپے تھی۔سال 2013-14 کے جولائی2013 سے جنوری 2014 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 309.9(000ٹن) باسمتی چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 36.804بلین روپے تھی۔

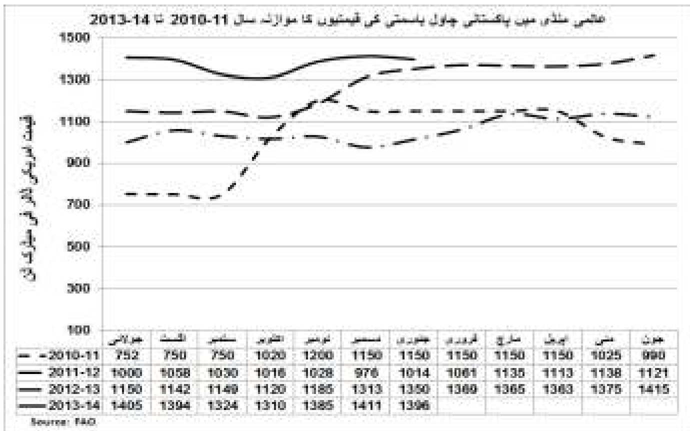

گذشتہ سال2012-13 کی نسبت اس سال2013-14 کے دوران چاول باسمتی کی مقامی منڈیوں میں قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان دیکھا گیا۔

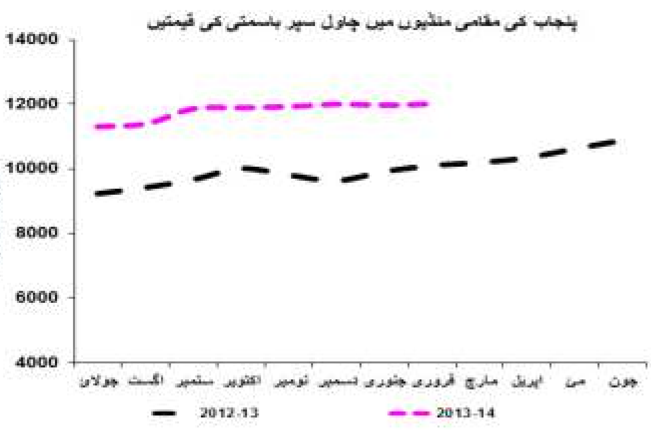

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینے میں گذشتہ ماہ فروری کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 0.44فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں سے17.88فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ فروری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری(2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2013) سے موازنہ
لاہور	11805	11475	10420	2.88	13.29
فیصل آباد	11829	11516	9780	2.72	20.95
سرگودھا	11063	10949	10098	1.04	9.56
ملتان	10961	10858	10208	0.94	7.38
گوجرانوالہ	11924	11732	9956	1.64	19.76
اوکاڑہ	12539	12250	10138	2.36	23.69
راولپنڈی	13895	14250	10596	-2.49	31.13
رحیم یار خان	12797	13041	10063	-1.87	27.17
بہاولپور	11961	12364	10700	-3.26	11.78
ڈیرہ غازی خان	11295	11250	9900	0.40	14.09
اوسط	**12007**	**11968**	**10186**	**0.44**	**17.88**

چاول اری

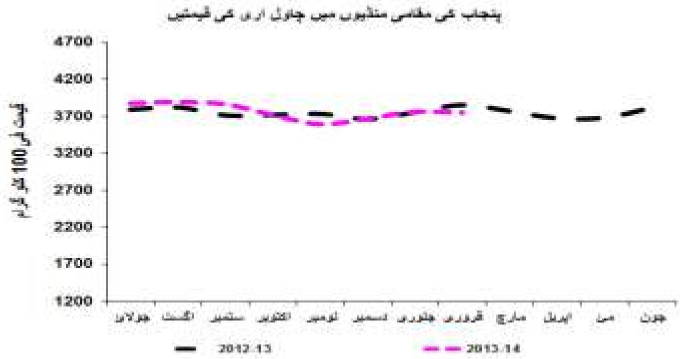

پاکستان چاول اری کی بھی ایک بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 2.738 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 122.588 بلین روپے تھی اسی طرح سال 14-2013 کے جولائی 2013 سے جنوری 2014 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 1.452 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 90.863 بلین روپے تھی۔

مقامی منڈیوں میں چاول اری کی قیمتوں میں گذشتہ سال 13-2012 کی نسبت اس سال 14-2013 کے دوران کوئی خاطر خواہ تبدیلی واقع نہ ہوئی ہے۔

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی گذشتہ ماہ جنوری میں چاول اری کی اوسط قیمت 3763 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ فروری میں کم ہو کر 3755 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 0.19 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلہ میں شرح کمی 2.73 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ
لاہور	3830	3924	3985	-2.40	-3.89
فیصل آباد	3688	3688	3586	-0.01	2.84
سرگودھا	3828	3707	3875	3.26	-1.21
ملتان	3529	3497	3707	0.93	-4.80
گوجرانوالہ	3674	3762	3950	-2.34	-6.99
اوکاڑہ	3750	3743	3952	0.18	-5.11
راولپنڈی	4250	4250	4054	0.00	4.83
رحیم یار خان	3703	3700	3699	0.07	0.10
بہاولپور	3787	3862	3967	-1.94	-4.53
ڈیرہ غازی خان	3512	3500	3840	0.34	-8.55
اوسط	**3755**	**3763**	**3861**	**-0.19**	**-2.73**

چینی سفید

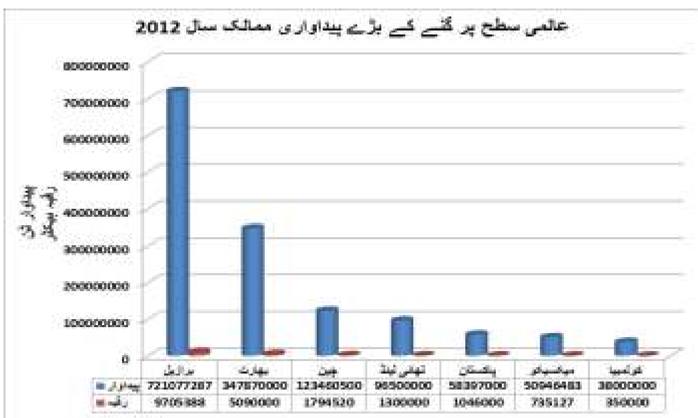

عالمی سطح پر گنے کے پیداواری اعداد و شمار کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ برازیل گنے کی پیداوار میں 39.35 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 18.98 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، چین 6.74 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 5.273 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور پاکستان 3.19 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

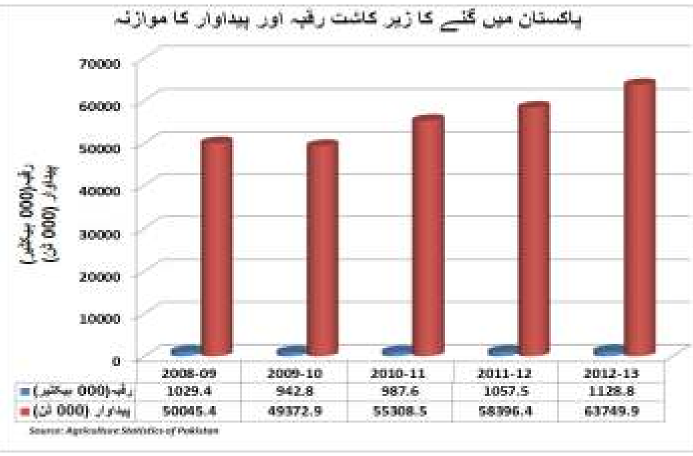

پاکستان میں گنے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں سال 2009-10 سے لیکر سال 2012-13 تک گنے کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے سال 2009-10 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 49.372 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2010-11 کے دوران بڑھ کر 55.308 ملین ٹن ہوگئی۔ سال 2011-12 کے دوران اس میں مزید بہتری آئی اور گنے کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 58.038 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اسی طرح اضافے کا یہ رجحان سال 2012-13 کے دوران بھی جاری رہا اور گنے کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 63.749 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

سال 2012-13 کے گنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں اس سال کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار 42.982 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ سندھ 15.966 ملین ٹن گنے کی پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 4.770 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان 31.5 (000 ٹن) گنے کی پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہی۔

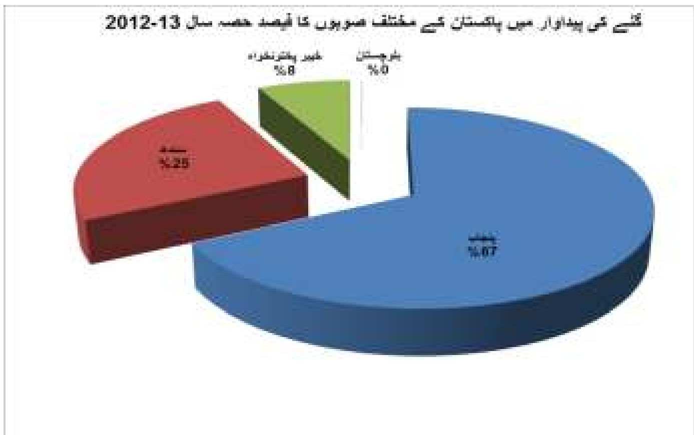

اسی طرح سال 2012-13 کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار میں صوبہ پنجاب 67 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان کا گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

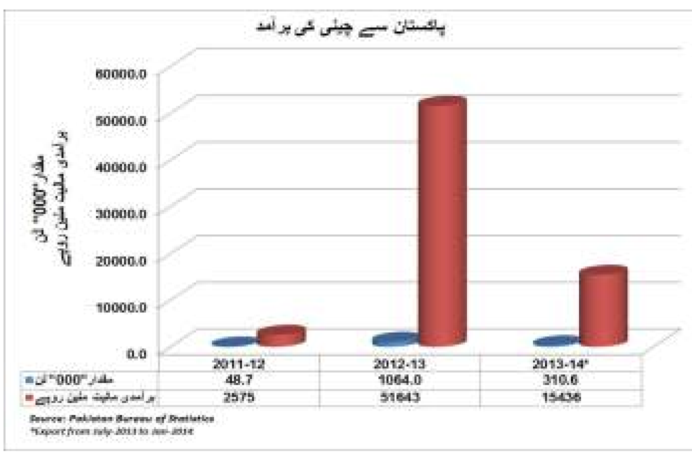

ملک میں گنے کی پیداوار میں مسلسل اضافے نے ملک کو چینی کی پیداوار میں نہ صرف خودکفیل کر دیا بلکہ پاکستان نے چینی بیرون ممالک کو برآمد کرنا بھی شروع کر دی۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 1.064 ملین ٹن چینی برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 51.643 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 2013-14 کے جولائی 2013 سے جنوری 2014 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 310.6 (000 ٹن) چینی برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 15.436 بلین روپے تھی۔

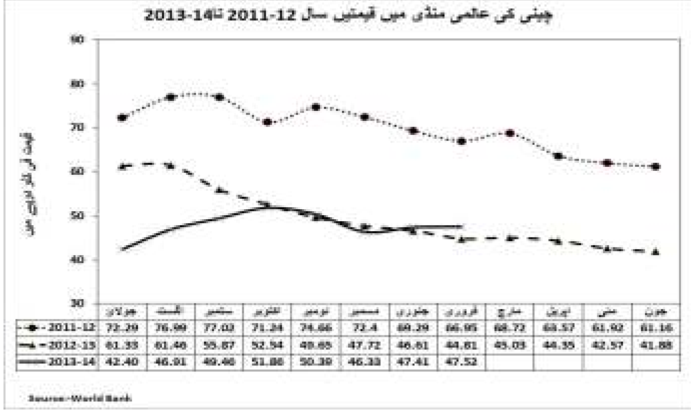

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ جولائی 2012 کے دوران چینی کی عالمی منڈی میں قیمت 61.33 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ ماہ مارچ 2013 کے دوران کم ہو کر 45.03 روپے فی کلوگرام ہوگئی۔

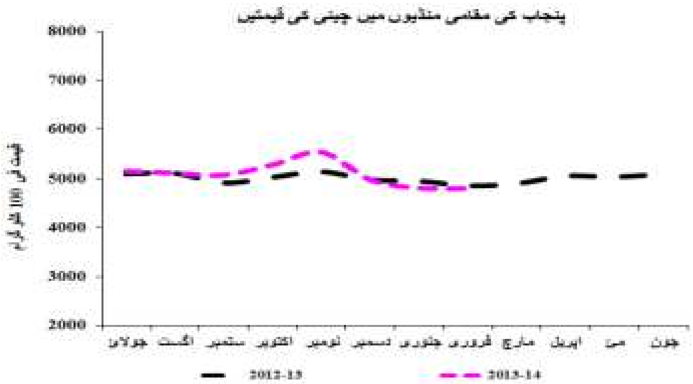

مقامی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں گذشتہ سال کے دوران قیمتوں والا رجحان برقرار ہے اور چینی کی قیمتوں میں گذشتہ سال کی نسبت معمولی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ جنوری میں چینی کی قیمت 4814 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ فروری میں کم ہو کر 4810 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 0.08 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلے میں 1.94 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ
لاہور	4810	4878	4955	-1.40	-2.94
فیصل آباد	4844	4845	4954	0.00	-2.21
سرگودھا	4794	4797	4925	-0.05	-2.66
ملتان	4739	4750	4834	-0.21	-1.96
گوجرانوالہ	4806	4813	4977	-0.13	-3.42
اوکاڑہ	4812	4778	4900	0.71	-1.80
راولپنڈی	4883	4867	4865	0.33	0.37
رحیم یار خان	4695	4748	4815	-1.11	-2.49
بہاولپور	4683	4705	4794	-0.48	-2.33
ڈیرہ غازی خان	5036	4959	5035	1.55	0.02
اوسط	**4810**	**4814**	**4905**	**-0.08**	**-1.94**

چنا سیاہ

چنے کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بھارت چنے کی پیداوار میں پہلے، آسٹریلیا دوسرے، ترکی تیسرے، میانمر چوتھے، ایتھوپیا پانچویں، ایران چھٹے اور پاکستان ساتویں نمبر پر ہے۔ کیونکہ سال 12-2011 کے دوران پاکستان میں چنے کی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی جس سے پاکستان عالمی سطح پر چنے کی پیداوار میں دوسرے یا تیسرے نمبر سے ساتویں نمبر پر آ گیا۔

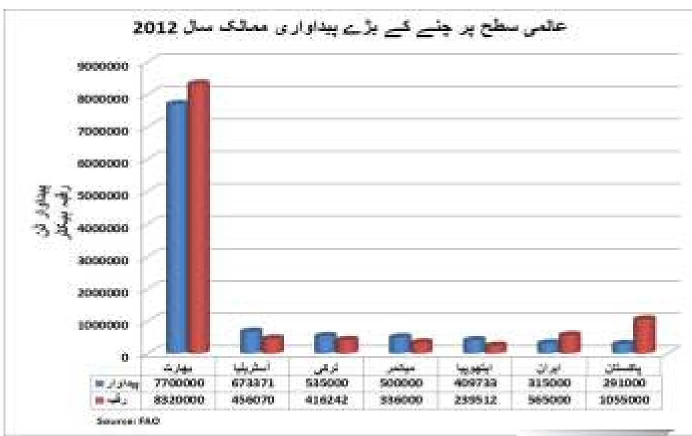

پاکستان میں سال13-2012 کے دوران چنے کی پیداوار میں اضافے کا رجحان دیکھنے مں آیا۔ پاکستان میں سال 12-2011 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 284.4(000ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 13-2012 کے دوران بڑھ کر 751.3(000ٹن) کی سطح پر آ گئی اور پاکستان کو چنے کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی۔ اس سال بھی چنے کی پیداواری علاقوں میں بارشوں کی وجہ سے بہتر پیداوار متوقع ہے مگر دسمبر اور جنوری میں بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے چنے کی پیداوار کسی حد تک متاثر ہونے کا خدشہ بھی ہے۔

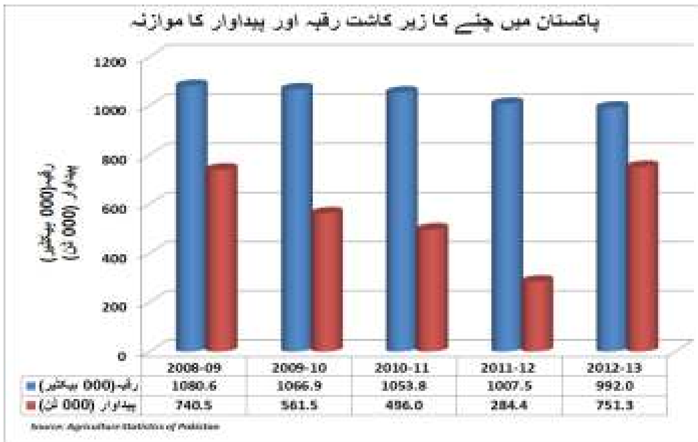

سال 13-2012 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں چنے کی مجموعی پیداوار 691(000ٹن) ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ بلوچستان 24.1(000ٹن) کی پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 20.1(000ٹن) پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 16.1(000ٹن) چنے کی پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہی

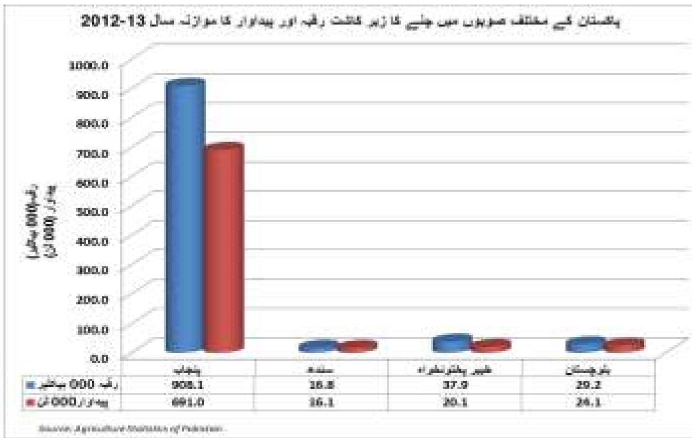

سال13-2012 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 3 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ سندھ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

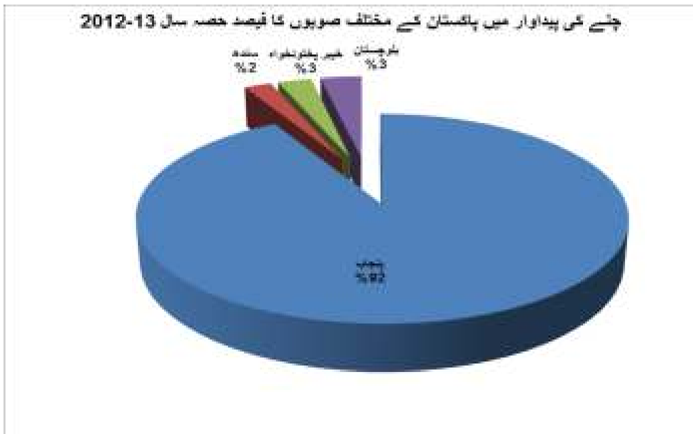

پاکستان کو اپنی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے چنا درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 60.336 ملین امریکی ڈالر مالیت کا چنا درآمد کیا۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران جولائی 2013 سے فروری 2014 کے دوران پاکستان نے 15.772 ملین امریکی ڈالر مالیت کا چنا درآمد کیا۔

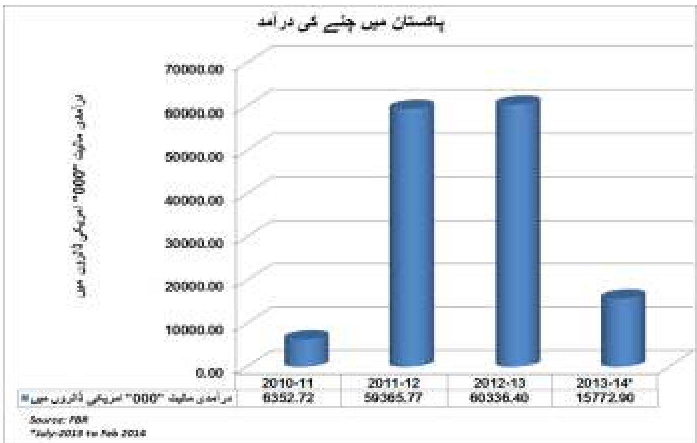

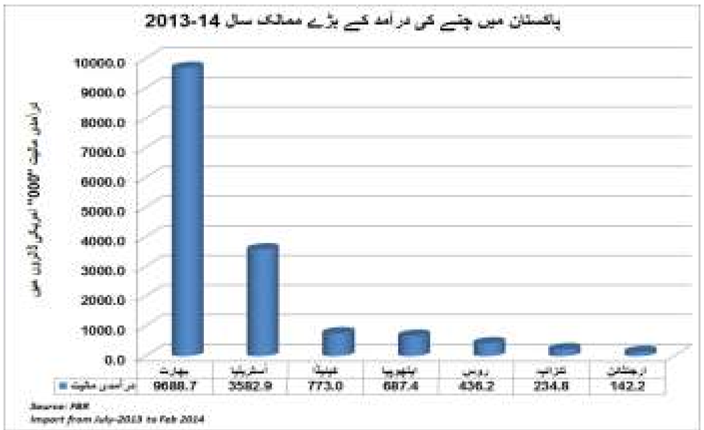

پاکستان نے سال 14-2013 کے جولائی 2013 سے فروری 2014 کے دوران زیادہ تر چنا بھارت، آسٹریلیا، کینیڈا، ایتھوپیا، روس، تنزانیہ اور ارجنٹائن سے درآمد کیا۔

ملک میں چنے کی بہتر پیداوار کے نتیجہ میں مقامی منڈیوں میں چنے کی قیمتوں میں گزشتہ سال کی نسبت کمی کا رجحان رہا۔ مگر دسمبر جنوری 2014 کے دوران چنے والے علاقوں میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں چنے کی قیمتوں میں کچھ اضافہ دیکھا گیا۔ مگر حالیہ بارشوں سے چنے کی قیمتوں میں پھر استحکام دیکھا جا رہا ہے۔

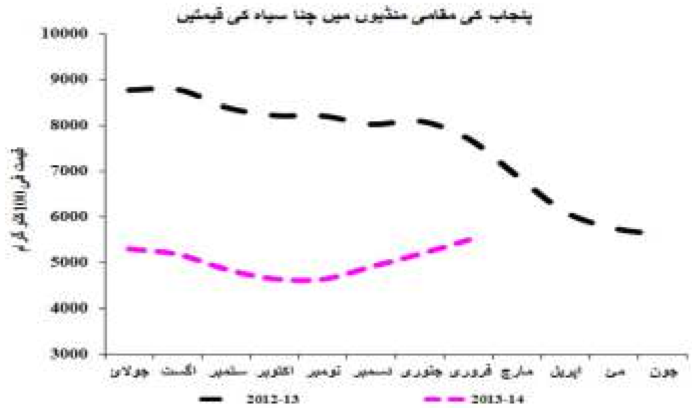

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گزشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گزشتہ ماہ جنوری میں چنے کی قیمت 5198 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ ماہ فروری کے مہینے میں 5.79 فیصد کمی کے ساتھ 5505 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی لیکن گزشتہ سال ماہ فروری کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 24.61 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی فروری کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ
لاہور	6095	5780	7520	5.45	-18.95
فیصل آباد	5355	4932	6803	8.56	-21.29
سرگودھا	5302	5031	6738	5.40	-21.31
ملتان	5630	5342	6770	5.40	-16.84
گوجرانوالہ	6034	5700	6687	5.86	-9.76
اوکاڑہ	5226	4916	8662	6.31	-39.66
راولپنڈی	5963	5643	7120	5.67	-16.25
رحیم یار خان	5321	4982	8201	6.81	-35.12
بہاولپور	5874	5307	7908	10.69	-25.72
ڈیرہ غازی خان	4251	4350	7226	-2.27	-41.17
اوسط	**5505**	**5198**	**7363**	**5.79**	**-24.61**

ماش

پاکستان میں ماش کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 12-2011 کے دوران ملک میں ماش کی مجموعی پیداوار 10.9 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 13-2012 کے دوران بھی برقرار رہی۔ ماش کی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔

جبکہ سال13-2012 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 6.1 (000ٹن) کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 3.6 (000ٹن) کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 1.1 (000ٹن) کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ میں ماش کی مجموعی پیداوار صرف 0.1 (000ٹن) کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔

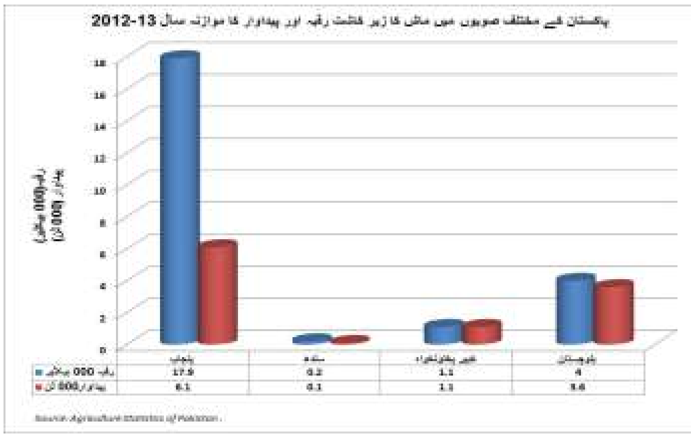

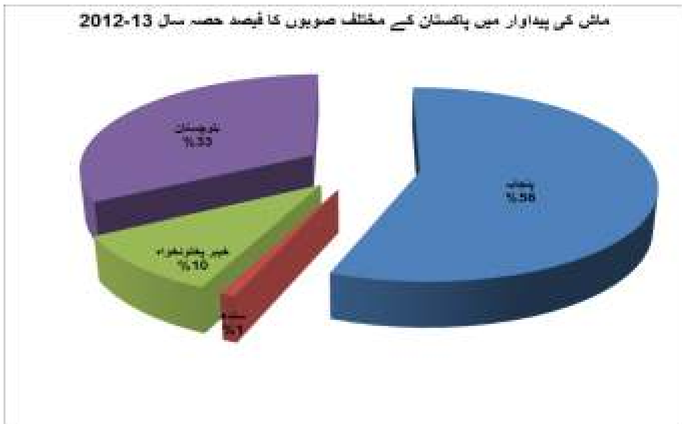

سال13-2012 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب ماش کی پیداوار میں 56 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 33 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔

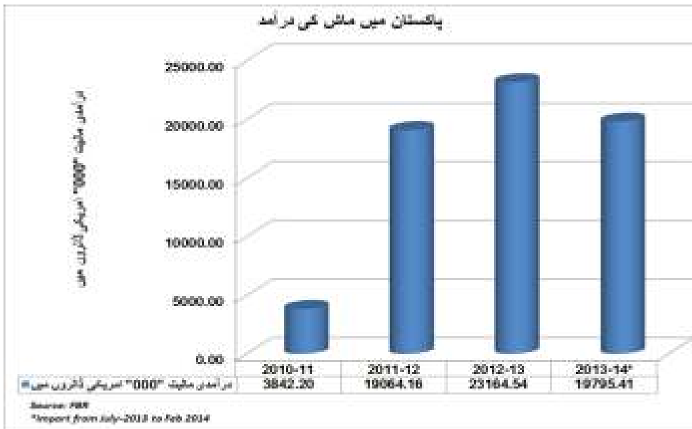

ماش کی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا نہیں کر پاتی جس کی وجہ سے ملک کو ماش دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال 13-2012 کے پاکستان نے 23.164 ملین امریکی ڈالر کی ماش درآمد کی۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران جولائی 2013 سے فروری 2014 کے دوران پاکستان نے 19.795 ملین امریکی ڈالر مالیت کا ماش درآمد کیا۔

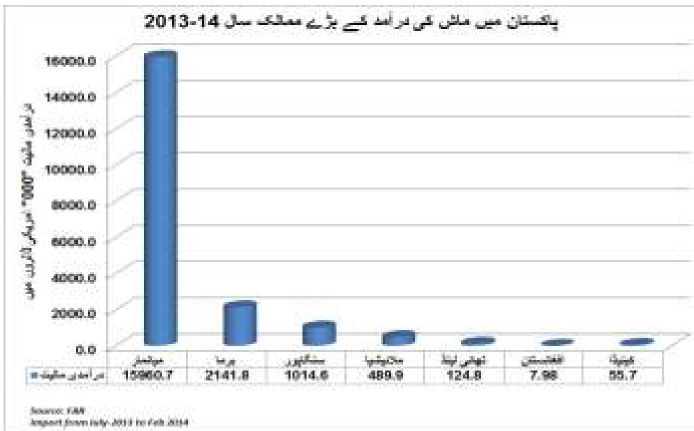

پاکستان نے سال 14-2013 کے جولائی 2013 سے فروری 2014 کے دوران زیادہ تر ماش میانمار اور برما سے کی جبکہ ماش کی کچھ مقدار سنگاپور، ملائیشیا، تھائی لینڈ، افغانستان اور کینیڈا سے بھی درآمد کی۔

مقامی منڈیوں میں ماش کی قیمتوں میں گذشتہ سال کی نسبت کمی کا رجحان ہے۔ ماش کی قیمتوں کا انحصار بین الاقوامی منڈیوں پر ہوتا ہے۔ ماش کی درآمدی قیمت کم ہونے سے مقامی منڈیوں میں بھی قیمتیں کم ہو جاتی ہیں اور درآمدی قیمت بڑھنے سے مقامی منڈیوں میں بھی ماش کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 9828 روپے سے بڑھ کر 10558 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 8.38 فیصد رہا اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کے مقابلے میں 13.93 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

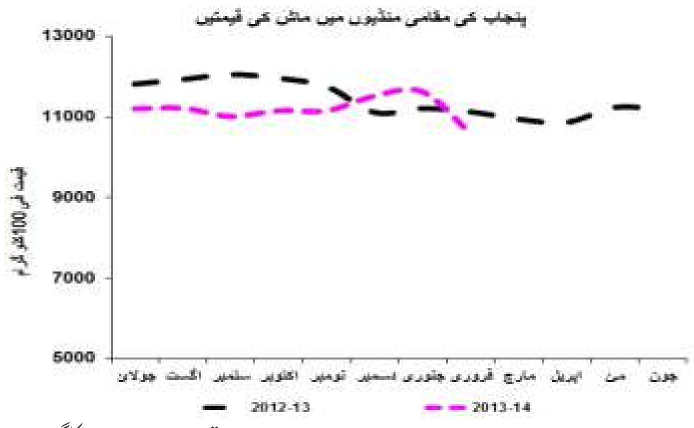

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے مواز	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ
لاہور	10750	10875	10500	-1.15	2.38
فیصل آباد	10917	8932	8260	22.23	32.17
سرگودھا	10908	9534	8658	14.41	25.99
ملتان	9963	8994	9395	10.77	6.05
گوجرانوالہ	10076	10218	8656	-1.39	16.41
اوکاڑہ	10957	9695	9722	13.01	12.70
راولپنڈی	10763	11000	10470	-2.15	2.80
رحیم یار خان	10395	10414	10668	-0.18	-2.56
بہاولپور	10487	10602	8479	-1.09	23.68
ڈیرہ غازی خان	10366	8011	8660	29.39	19.70
اوسط	**10558**	**9828**	**9347**	**8.38**	**13.93**

مسور

مسور کے سال 2012 کے عالمی پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ کینیڈا مسور کی پیداوار میں عالمی سطح پر 32.77 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 20.84 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، آسٹریلیا 10.16 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 9.61 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، امریکہ 5.28 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، نیپال 4.57 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے جبکہ پاکستان 0.33 فیصد حصہ کے ساتھ 16 نمبر پر ہے۔

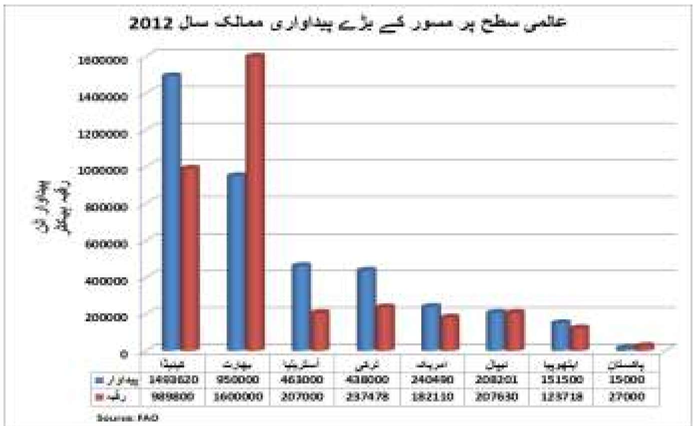

پاکستان میں مسور کی پیداوار میں کمی کا رجحان ہے۔ سال 12-2011 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 11.1 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 13-2012 کے دوران کم ہو کر 10.8 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی مسور کی مجموعی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا نہیں کر پاتی اور ملک کو مسور کی مقامی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے دوسرے ممالک سے مسور درآمد کرنا پڑتی ہے۔

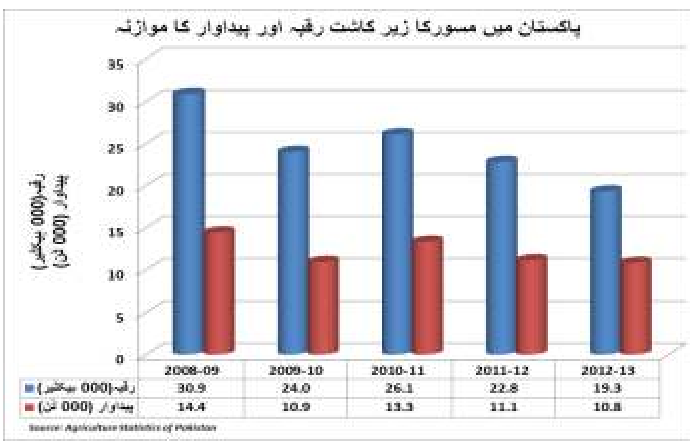

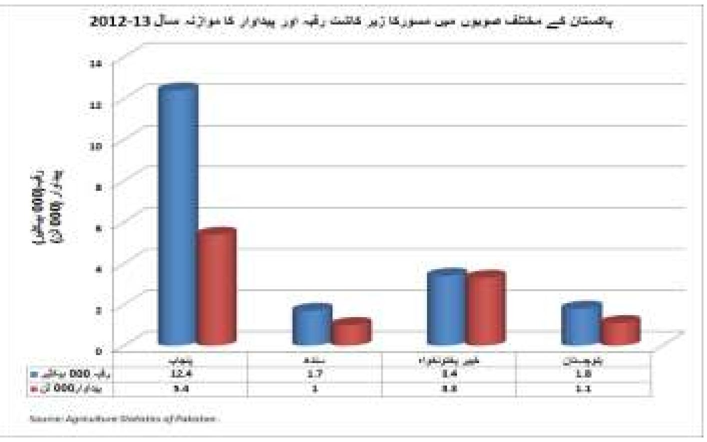

سال 13-2012 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 5.4 (000 ٹن) کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 3.3 (000 ٹن) کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 1.1 (000 ٹن) کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ میں مسور کی مجموعی پیداوار صرف 1 (000 ٹن) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

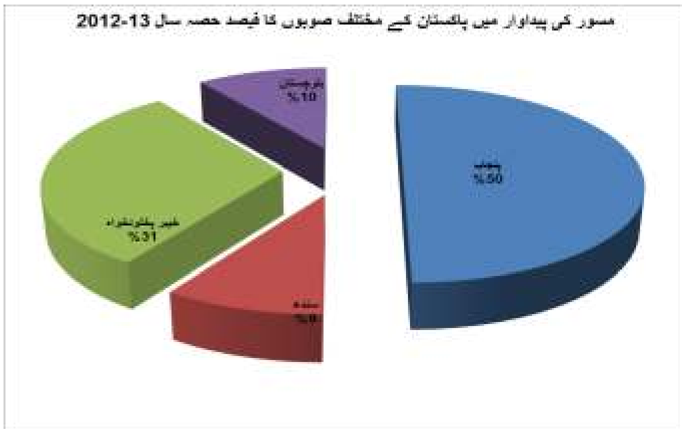

سال 13-2012 کے مسور کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 50 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 9 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

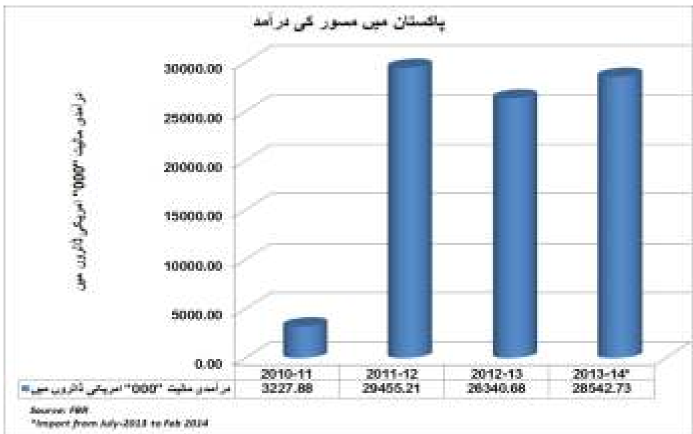

پاکستان کو ہر سال مسور دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 26.340 ملین امریکی ڈالر کی مسور درآمد کی جبکہ سال 14-2013 کے دوران جولائی 2013 سے فروری 2014 کے دوران پاکستان نے 28.542 ملین امریکی ڈالر کی مسور درآمد کی۔

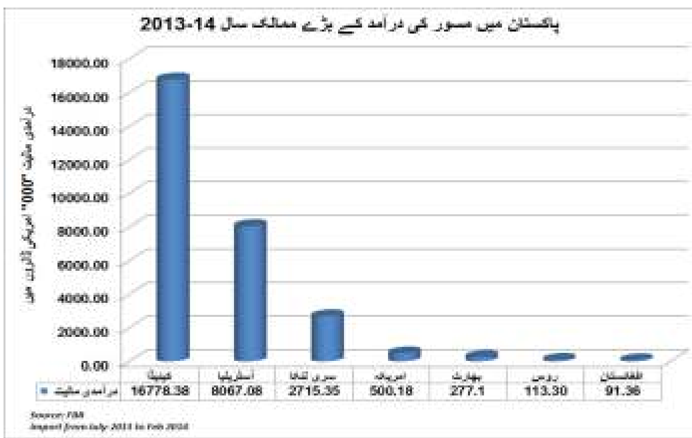

سال 14-2013 کے پہلے سات مہینوں کے دوران پاکستان نے کینیڈا اور آسٹریلیا سے مسور کی ایک بڑی مقدار درآمد کی جبکہ کچھ مقدار سری لنکا، امریکہ، بھارت، روس اور افغانستان سے بھی درآمد کی گئی۔

مقامی منڈیوں میں مسور کی قیمتوں میں گذشتہ سال کی نسبت مسلسل اضافہ دیکھا گیا۔ کیونکہ اس سال مسور کی بین الاقوامی قیمتوں میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

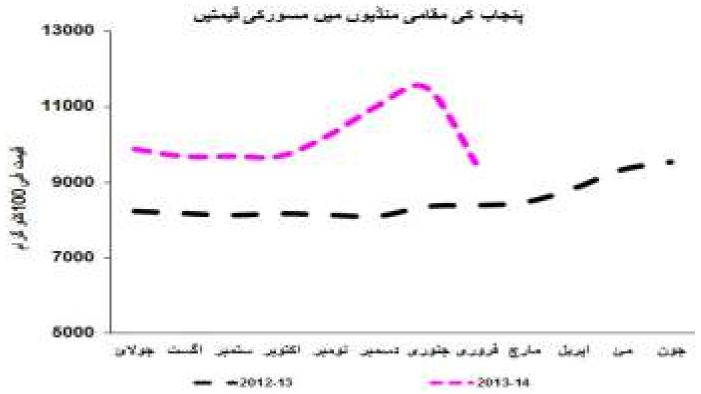

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 6.20 فیصد اضافہ رہا۔ گذشتہ ماہ جنوری میں مسور کی اوسط قیمت 9062 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ فروری میں بڑھ کر 9514 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلے میں 31.64 فیصد زیادہ رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ
لاہور	8995	8984	7548	0.12	19.17
فیصل آباد	9263	8256	6875	12.20	34.74
سرگودھا	9928	11716	7113	-15.26	39.58
ملتان	9873	8302	7191	18.92	37.30
گوجرانوالہ	9871	9439	7270	4.58	35.78
اوکاڑہ	8916	8828	7968	0.99	11.89
راولپنڈی	9105	9000	8128	1.17	12.02
رحیم یار خان	9438	9402	7727	0.38	22.15
بہاولپور	9908	9182	5922	7.91	67.31
ڈیرہ غازی خان	9838	7511	7210	30.98	36.45
اوسط	**9514**	**9062**	**7295**	**6.20**	**31.64**

مونگ

پاکستان میں مونگ کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 12-2011 کے دوران ملک میں مونگ کی مجموعی پیداوار 93.1 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 13-2012 کے دوران کم ہو کر 90.0 (000 ٹن) کی سطح پر آگئی۔

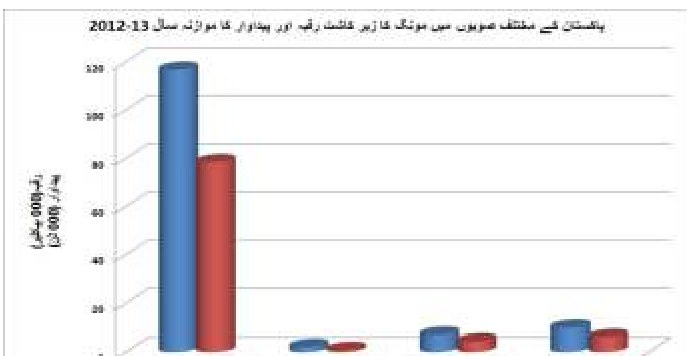

سال 13-2012 کے مونگ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں مونگ کی پیداوار 78.5 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ صوبہ بلوچستان میں مونگ کی مجموعی پیداوار 6.2 (000 ٹن) رہی۔ صوبہ خیبر پختونخواہ میں مونگ کی پیداوار 4.4 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ سندھ میں مونگ کی پیداوار صرف 0.9 (000 ٹن) رہی۔

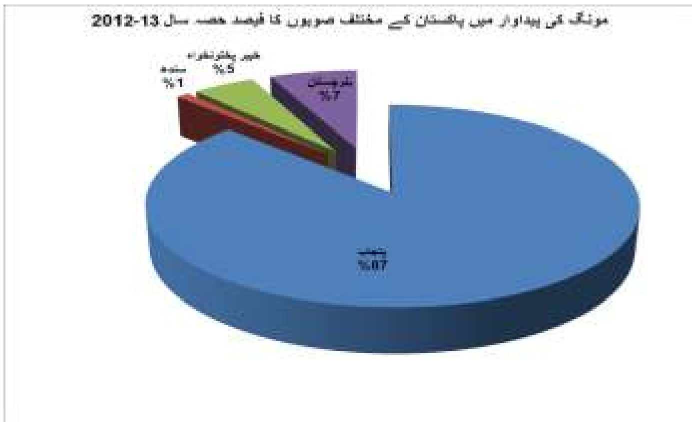

سال 2012-13 کے مونگ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 87 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

مونگ کی کم پیداوار کی وجہ سے سال 2013-14 کے دوران مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں گذشتہ سال 2012-13 کی نسبت اضافے کا رجحان رہا۔ مگر اوکاڑہ، ساہیوال اور ٹوبہ ٹیک سنگھ سے مئی کے دوران مونگ کی نئی فصل آجائے گی جس سے مونگ کی قیمتوں میں استحکام آجائے گا۔

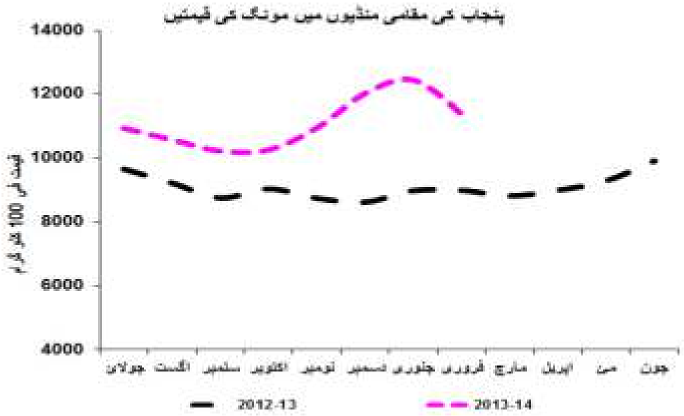

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ جنوری کے مہینے میں مونگ کی اوسط قیمت 10684 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ اس ماہ 7.86 فیصد اضافے کے ساتھ 11397 روپے فی سو کلو گرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلے میں شرح اضافہ 46.41 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ
لاہور	11611	11409	9000	1.77	29.01
فیصل آباد	11754	11574	7594	1.56	54.78
سرگودھا	11375	10927	6975	4.10	63.08
ملتان	11253	11435	7407	-1.59	51.93
گوجرانوالہ	12066	11634	8872	3.71	36.00
اوکاڑہ	11250	8968	8500	25.44	32.35
راولپنڈی	12350	12342	8800	0.06	40.34
رحیم یار خان	10970	9700	9523	13.09	15.19
بہاولپور	10500	10602	6717	-0.96	56.33
ڈیرہ غازی خان	10839	8250	5856	31.38	85.09
اوسط	**11397**	**10684**	**7924**	**7.86**	**46.41**

پیاز

سال 2012 کے پیاز کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین پیاز کی پیداوار میں عالمی سطح پر 27.28 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 19.68 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ 3.96 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ایران 2.73 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، روس 2.51 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں اور پاکستان 2.04 فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

پاکستان میں پیاز کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2010-11 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1939.6 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو سال 2011-12 کے دوران کم ہو کر 1.691 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 2012-13 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار مزید کم ہو کر 1.660 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

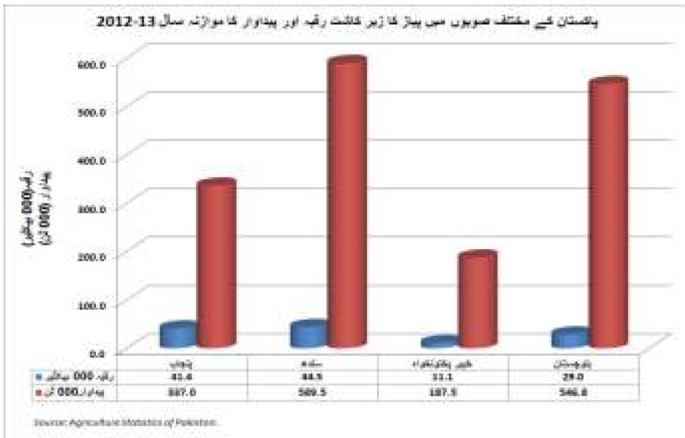

سال 2012-13 کے پیاز کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ سندھ میں پیاز کی پیداوار 589.5 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ صوبہ بلوچستان میں پیاز کی پیداوار 546.8 (000 ٹن) کے آس پاس رہی۔ صوبہ پنجاب میں پیاز کی پیداوار 337.0 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں پیاز کی مجموعی پیداوار 187.5 (000 ٹن) کے لگ بھگ رہی۔

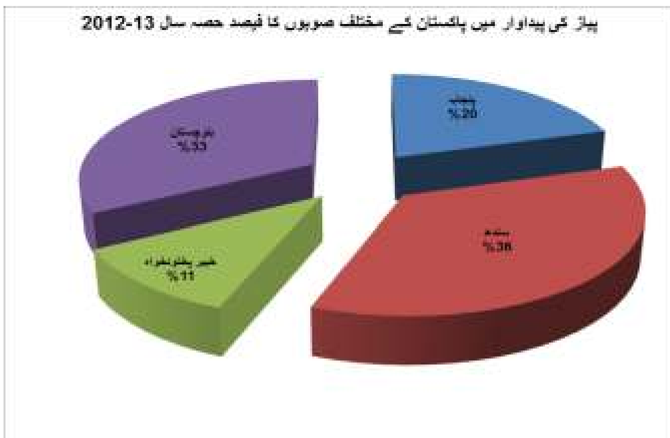

سال 2012-13 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ سندھ پیاز کی پیداوار میں 36 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 33 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 20 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ سندھ پیاز کی پیداوار میں سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس کا پیاز نومبر تا اپریل کے دوران دستیاب ہوتا ہے۔ اِن دنوں سندھ کا پیاز مقامی منڈیوں میں آ رہا ہے۔ جبکہ پنجاب سے پیاز کی فصل مئی تا جولائی تک دستیاب رہے گی۔ جس سے پیاز کی قیمتوں میں کمی آئے گی۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
سندھ	نواب شاہ، سانگھڑ، میر پور خاص، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ	نومبر تا اپریل
پنجاب	لودھراں، قصور، بہاولپور، ملتان، وہاڑی وغیرہ	مئی تا جولائی
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر لوئر، دیر اَپر، محمد ایجنسی، خیبر وغیرہ	اگست تا اکتوبر
بلوچستان	نصیر آباد، چنگائی، قلات، کاران، اوران وغیرہ	اگست تا نومبر

پاکستان ہر سال پیاز دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 6.777 ملین آمریکی ڈالر کا پیاز برآمد کیا۔ جبکہ سال 14-2013 کے پہلے سات مہینوں کے دوران پاکستان 10.190 ملین آمریکی ڈالر کا پیاز برآمد کر چکا تھا۔

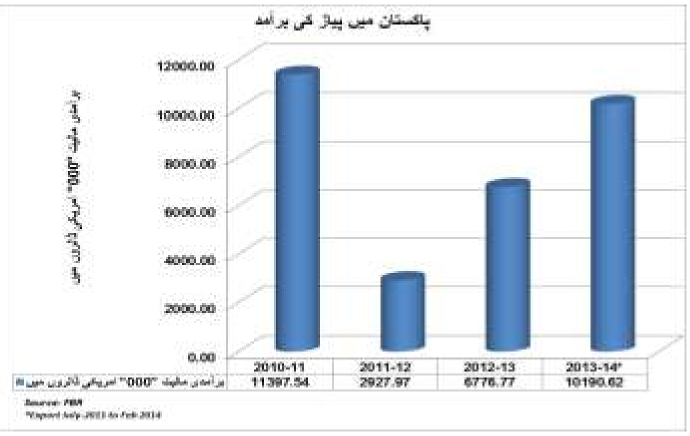

پاکستان نے سال 14-2013 کے پہلے سات مہینوں کے دوران اپنا پیاز زیادہ تر متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، سری لنکا، قطر، عمان، بنگلہ دیش، بحرین، کویت اور کچھ مقدار بھارت کو بھی برآمد کی گئی۔

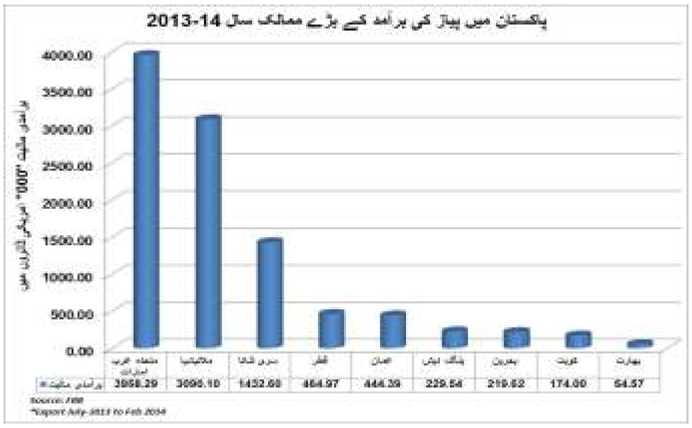

پاکستان پیاز کو برآمد کرنے کے ساتھ پیاز درآمد بھی کرتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 30.362 ملین امریکی ڈالر کا پیاز درآمد کیا جبکہ سال 14-2013 کے دوران پاکستان نے 9.717 ملین امریکی ڈالر کا پیاز درآمد کیا۔

سال 14-2013 کے پہلے سات مہینوں کے دوران پاکستان نے پیاز زیادہ تر افغانستان، ایران، بھارت وغیرہ سے درآمد کیا۔

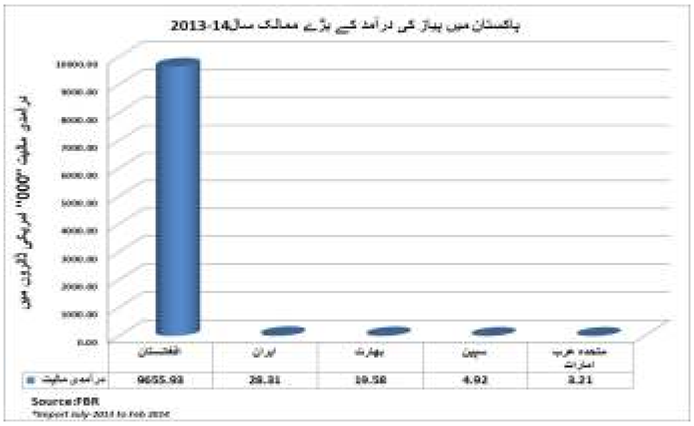

مقامی منڈیوں میں پیاز کی قیمتیں گذشتہ سال کی پیاز کی قیمتوں کے برابر دیکھی جا رہی ہیں۔ مگر آنے والے دنوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ متوقع ہے کیونکہ سندھ سے پیاز کی آمد میں کمی واقع ہوگی جبکہ مقامی منڈیوں میں پنجاب کا پیاز مئی کے مہینے میں آئے گا اور اُس کے بعد قیمتوں میں کمی واقع ہوگی۔

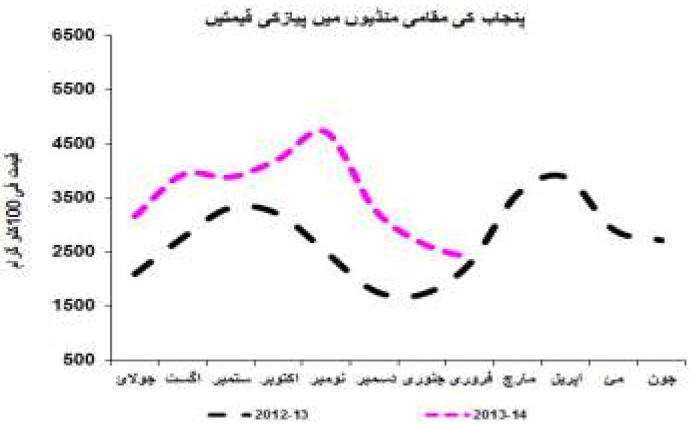

فروری کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ جنوری کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 2668 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ماہ فروری میں کم ہو کر 2395 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔ اس طرح شرح کمی 10.27 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ فروری کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح کمی 33.22 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری(2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2013) سے موازنہ
لاہور	2837	2991	3416	-5.15	-16.95
فیصل آباد	2429	2600	3648	-6.58	-33.42
سرگودھا	2653	2867	3773	-7.49	-29.69
ملتان	2021	2307	3316	-12.39	-39.05
گوجرانوالہ	2550	2809	3540	-9.22	-27.97
اوکاڑہ	2593	2692	3525	-3.66	-26.43
راولپنڈی	2600	3150	3889	-17.47	-33.15
رحیم یار خان	2158	2465	3450	-12.46	-37.46
بہاولپور	2282	2709	4054	-15.78	-43.72
ڈیرہ غازی خان	1825	2086	3280	-12.51	-44.35
اوسط	**2395**	**2668**	**3589**	**-10.27**	**-33.22**

آلو

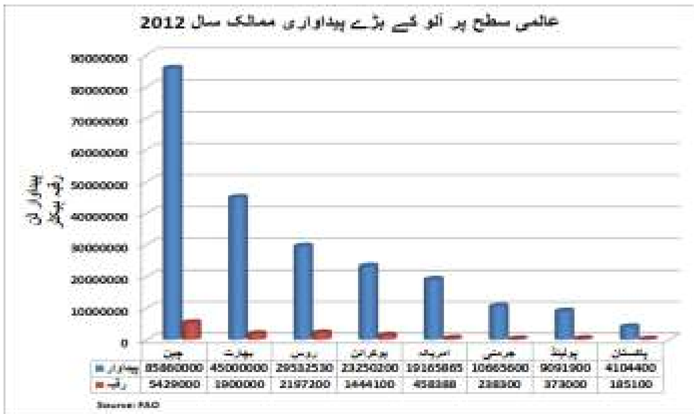

سال 2012 کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین آلو کی مجموعی پیداوار میں 23.54 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 12.34 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 8.10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 6.37 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، امریکہ 5.25 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں اور پاکستان 1.13 فیصد حصہ کے ساتھ 19 ویں نمبر پر ہے۔

پاکستان میں آلو کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ آلو کی پیداوار سال 2011-12 کے دوران 3.392 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2012-13 کے دوران بڑھ کر 3.785 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ مگر سال رواں یعنی 2013-14 کے دوران پنجاب میں آلو کی کم پیداوار متوقع ہے کیونکہ آلو کی بجائی کے وقت آلو کے کاشتکاروں کو بیج کی کمی کا سامنا تھا مزید یہ کہ آلو کی کاشت کے وقت درجہ حرارت بڑھ جانے سے آلو کی بجائی بُری طرح متاثر ہوئی اور مزید یہ کہ آلو کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے کاشتکاروں نے آلو کی برداشت وقت سے پہلے ہی کرنا شروع کر دی جس سے آلو کی پیداوار میں مزید کمی ہونے کا اندیشہ ہے۔

سال 2012-13 کے دوران پنجاب میں آلو کی مجموعی پیداوار 3.640 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ خیبر پختونخواہ میں 109.4 (000 ٹن) آلو کی پیداوار ہوئی۔ بلوچستان میں آلو کی پیداوار 33.1 (000 ٹن) ریکارڈ ہوئی جبکہ سندھ میں آلو کی پیداوار صرف 4.3 (000 ٹن) کے لگ بھگ رہی۔

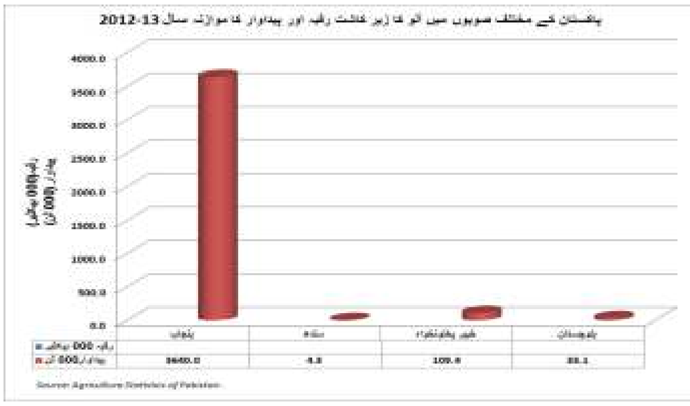

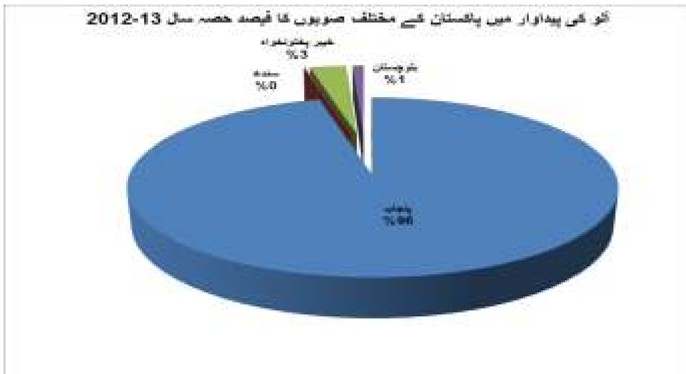

سال 2012-13 کے آلو کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ پنجاب آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں 96 فیصد حصہ رکھتا ہے۔ جبکہ خیبر پختونخواہ کا حصہ 3 فیصد ہے اور بلوچستان کا آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صرف ایک فیصد حصہ ہے جبکہ سندھ کا آلو کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، قصور، سیالکوٹ وغیرہ	نومبر تا مئی
خیبر پختونخواہ	نوشہرہ، سوات، مردان، آپر دیر، چترال وغیرہ	جولائی تا اکتوبر
بلوچستان	قلات، پشین، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، نصیر آباد وغیرہ	اکتوبر تا نومبر

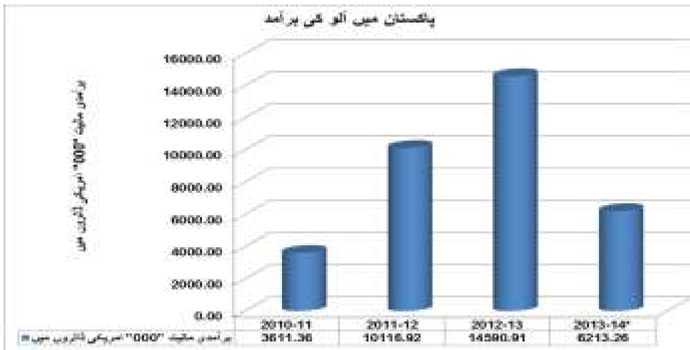

پاکستان ہر سال آلو کو دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 14.590 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا جبکہ اس سال 2013-14 کے پہلے مہینوں کے دوران پاکستان نے 6.213 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا تھا۔

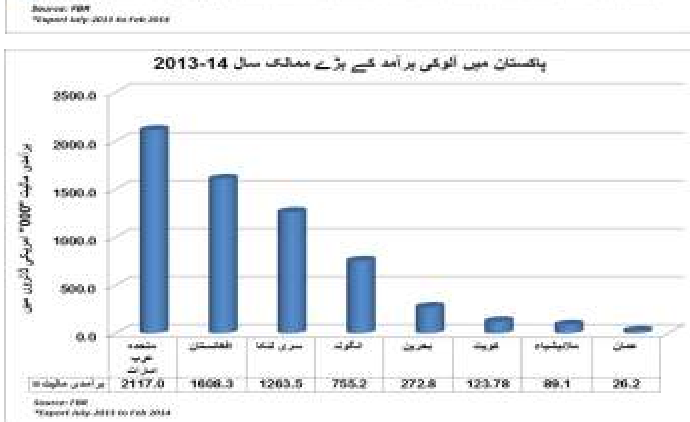

پاکستان نے سال 2013-14 کے پہلے آٹھ مہینوں کے دوران آلو کی سب سے زیادہ برآمد متحدہ عرب امارات کو کی گئی جبکہ افغانستان، سری لنکا، انگولہ، بحرین، کویت، ملائیشیا اور عمان جیسے ممالک کو بھی آلو برآمد کیا گیا۔

سال 2013-14 کے دوران آلو کی قیمتیں گذشتہ سال 2012-13 کی نسبت زیادہ رہیں۔ ان دنوں آلو کی قیمتوں میں اضافہ شروع ہو چکا ہے۔ کیونکہ اس سال پنجاب میں آلو کی پیداوار میں 18.7 فیصد کمی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ لہذا آلو کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

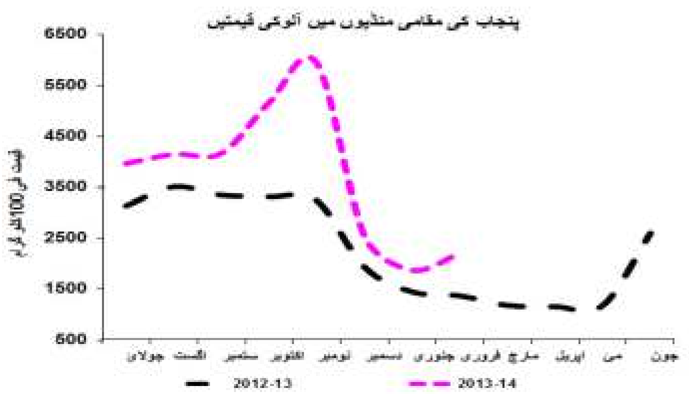

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ جنوری کے دوران آلو کی اوسط قیمت 1859 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ فروری میں بڑھ کر 2209 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح اضافہ 19.16 فیصد رہا اور پچھلے سال ماہ فروری کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 85.72 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ
لاہور	2489	2034	1134	22.39	119.53
فیصل آباد	2153	1741	1004	23.65	114.41
سرگودھا	2187	1844	1152	18.62	89.92
ملتان	2053	1748	1140	17.45	80.06
گوجرانوالہ	2195	1884	1186	16.49	85.05
اوکاڑہ	2057	1709	1101	20.40	86.83
راولپنڈی	2455	2186	1575	12.30	55.89
رحیم یار خان	2245	2066	1588	8.66	41.39
بہاولپور	2101	1659	1092	26.65	92.49
ڈیرہ غازی خان	2154	1723	1124	25.02	91.61
اوسط	**2209**	**1859**	**1209**	**19.16**	**85.72**

ٹماٹر

ٹماٹر کے سال 2012 کے عالمی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ چین ٹماٹر کی پیداوار میں عالمی سطح پر 30.90 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 10.82 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ 8.16 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 7.02 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، مصر 5.33 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، ایران 3.71 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے جبکہ پاکستان ٹماٹر کی پیداوار میں 0.35 فیصد حصہ کے ساتھ 34 ویں نمبر پر ہے۔

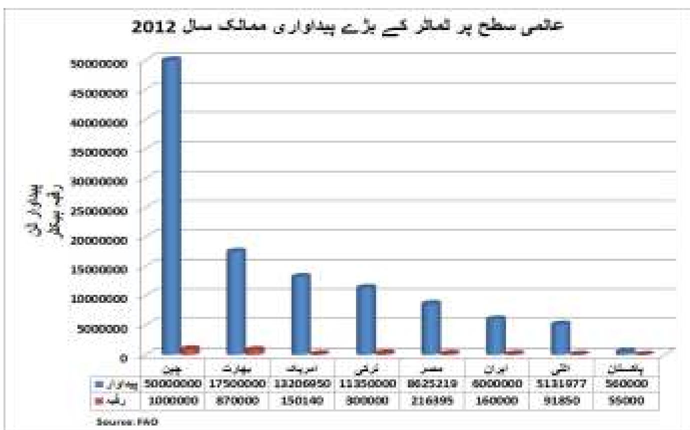

پاکستان میں ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار ظاہر کرتی ہے کہ سال 12-2011 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 577.9 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی ملکی پیداوار میں معمولی کمی کے بعد ٹماٹر کی پیداوار 574 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

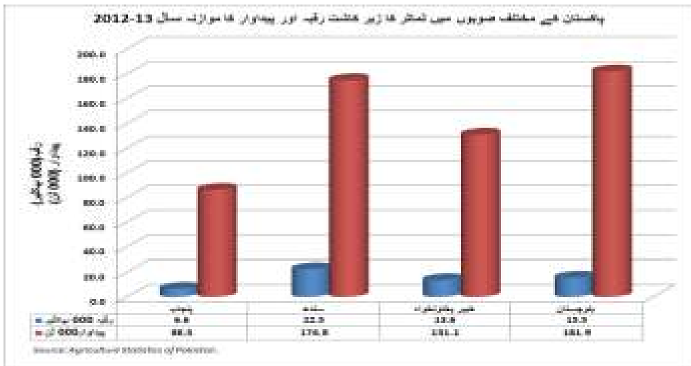

سال 2012-13 کے ٹماٹر کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ بلوچستان میں ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 181.9 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ سندھ میں ٹماٹر کی پیداوار 174.8 (000 ٹن) رہی۔ صوبہ خیبر پختونخواہ میں ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 131.1 (000 ٹن) جبکہ صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار 86.3 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

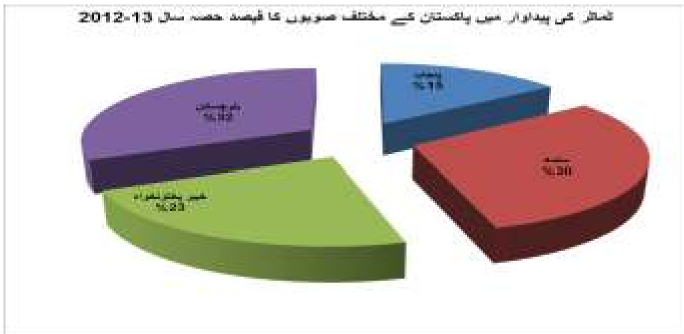

سال 2012-13 کے ٹماٹر کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ بلوچستان ٹماٹر کی پیداوار میں 32 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ پنجاب 15 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں عالمی سطح پر گندم کی بجائی کا وقت اور منڈی میں آنے کے اوقات کو ظاہر کیا گیا ہے۔

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
سندھ	بدین، ٹھٹہ، میر پور خاص، کراچی، ٹنڈو محمد خان وغیرہ	دسمبر تا اپریل
پنجاب	گوجرانوالہ، مظفر گڑھ، ننکانہ صاحب، رحیم یار خان، شیخوپورہ وغیرہ	اپریل تا جون
خیبر پختونخواہ	سوات، S.W، محمد ایجنسی، مالاکنڈہ، چارسدہ وغیرہ	اگست تا دسمبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ، بارخان، جعفر آباد، نصیر آباد، قلات وغیرہ	ستمبر تا نومبر

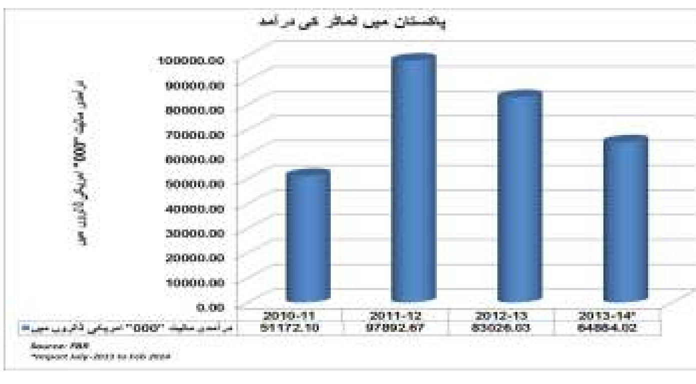

پاکستان کو ٹماٹر کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ٹماٹر دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان نے سال 2012-13 کے دوران 83.026 ملین امریکی ڈالر کا ٹماٹر درآمد کیا۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے جولائی 2013 سے فروری 2014 تک کے عرصہ کے دوران 64.884 ملین امریکی ڈالر کا ٹماٹر درآمد کر لیا تھا۔

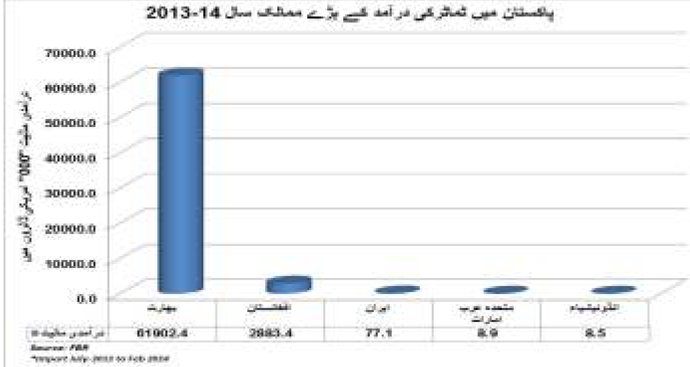

سال 2013-14 کے پہلے سات مہینوں کے دوران پاکستان نے ٹماٹر کی سب سے زیادہ مقدار بھارت سے درآمد کی جبکہ افغانستان، ایران وغیرہ سے ٹماٹر کی انتہائی کم مقدار درآمد کی گئی۔

مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی قیمتوں میں گذشتہ سال کی نسبت کمی کا رجحان ہے۔ مگر آنے

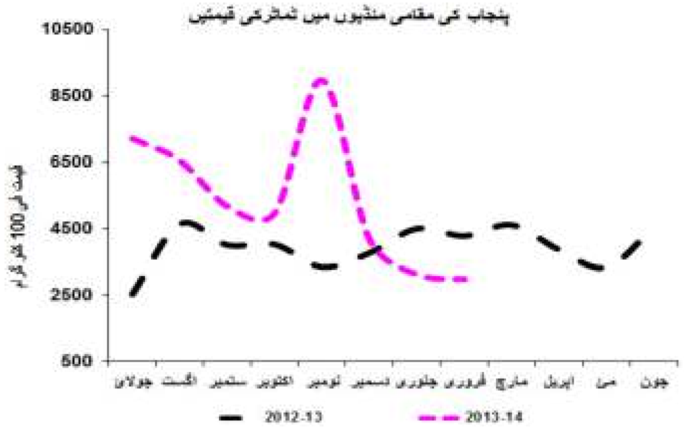

والوں دنوں میں ٹماٹر کی قیمتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے کیونکہ سندھ سے ٹماٹر کی آمد میں دن بدن کمی واقع ہورہی ہے۔ جس سے پاکستان کو درآمدی ٹماٹر پر انحصار کرنا پڑے گا۔ جبکہ پنجاب کا ٹماٹر مقامی منڈیوں میں اپریل کے مہینہ میں آنا شروع کرے گا۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جنوری کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 3133 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ فروری میں کم ہو کر 2990 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 3.58 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ فروری کی نسبت 35.14 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2013) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2014) سے موازنہ	فروری (2013) کی قیمتیں	جنوری (2014) کی قیمتیں	فروری (2014) کی قیمتیں	منڈی
-23.46	-9.52	4387	3711	3358	لاہور
-32.43	-4.79	4810	3414	3250	فیصل آباد
-29.66	-1.21	4526	3223	3184	سرگودھا
-37.24	6.28	4126	2436	2589	ملتان
-36.06	-7.53	4766	3295	3047	گوجرانوالہ
-32.86	-14.86	4758	3752	3195	اوکاڑہ
-33.42	-12.86	4676	3573	3113	راولپنڈی
-36.78	5.26	4592	2758	2903	رحیم یار خان
-46.17	1.87	5260	2780	2832	بہاولپور
-43.36	1.54	4286	2391	2428	ڈیرہ غازی خان
-35.14	**-3.58**	**4619**	**3133**	**2990**	اوسط

سرخ مرچ

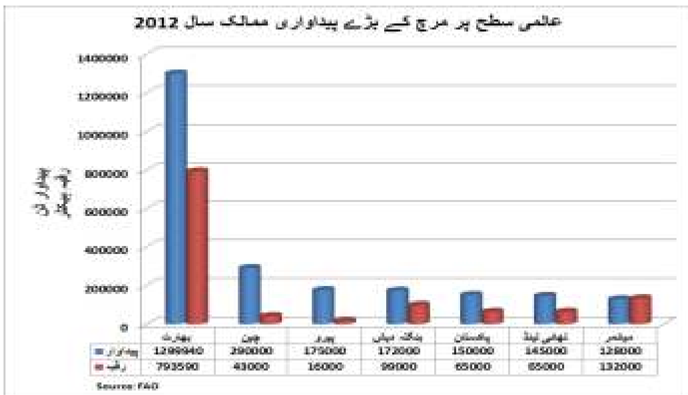

سرخ مرچ کے سال 2012 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق مرچ کی پیداوار میں 38.78 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، چین 8.65 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پیرو 5.22 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش 5.13 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور پاکستان 4.47 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

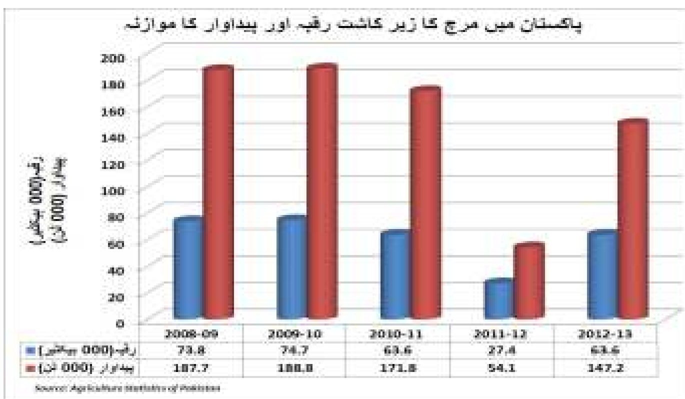

پاکستان میں مرچ کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 12-2011 کے دوران پاکستان میں مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں انتہائی کمی واقع ہوئی کیونکہ سندھ میں طوفانی بارشوں نے انتہائی نقصان پہنچایا تھا۔ مگر سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں مرچ کی پیداوار اور بڑھ کر 147.2 (000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ جس سے ملک مرچ کی پیداوار میں خود کفیل ہو گیا۔

سال 13-2012 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں سندھ 129.9 (000ٹن) پیداوار کے ساتھ پہلے، جبکہ پنجاب 9.6(000ٹن) کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 7.2 (000ٹن) کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 0.5(000ٹن) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

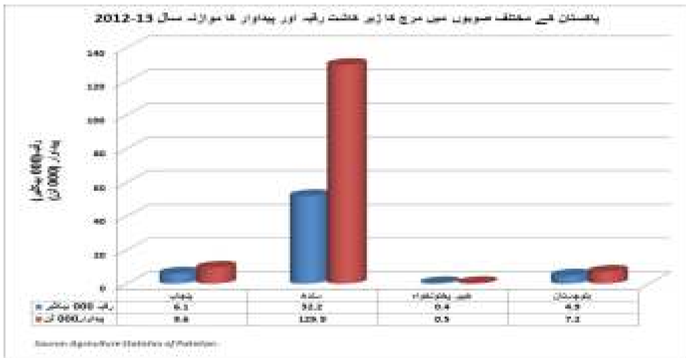

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں عالمی سطح پر گندم کی بجائی کا وقت اور منڈی میں آنے کے اوقات کو ظاہر کیا گیا ہے۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	ملتان، قصور، وہاڑی، خانیوال، پاکپتن وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	بدین، عمرکوٹ، میر پور خاص، ٹھٹہ، سانگھڑ	ستمبر سے نومبر فروری سے اپریل

سال 13-2012 کے مرچ کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ سندھ میں مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار کا 88 فیصد پیدا ہوتا ہے۔ جبکہ پنجاب میں 7 فیصد، بلوچستان میں 5 فیصد اور خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

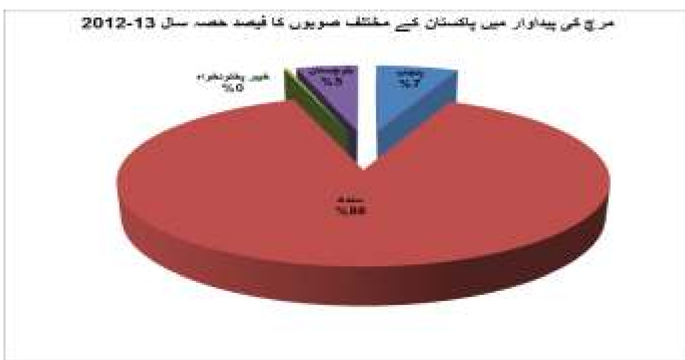

مقامی منڈیوں میں مرچ کی کی قیمتوں میں گذشتہ سال کی نسبت اضافے کا رجحان پایا جا رہا ہے۔ کیونکہ مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافہ تو ہوا مگر مرچ کی پیداوار ابھی بھی ملکی ضرورت کے لئے کم ہے۔ لہذا مرچ کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

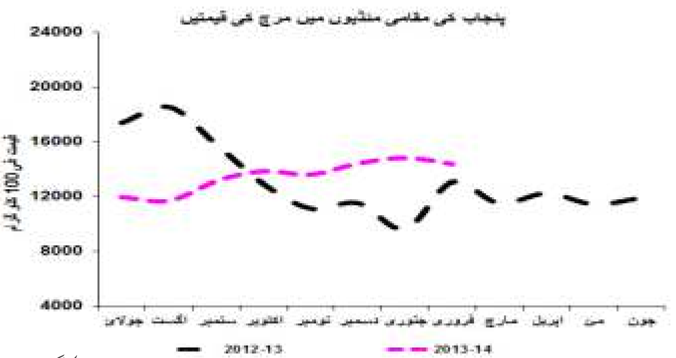

جنوری کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 14821 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ فروری میں کم ہو کر 14374 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اور شرح کمی 2.97 فیصد رہی۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ فروری کی نسبت 17.93 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی فروری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ فروری کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	فروری (2014) کی قیمتیں	جنوری(2014) کی قیمتیں	فروری (2013) کی قیمتیں	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2014) سے موازنہ	فروری (2014) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2013) سے موازنہ
لاہور	16237	16106	13040	0.81	24.52
فیصل آباد	11000	13210	11510	-16.73	-4.43
سرگودھا	15875	15057	12150	5.43	30.66
ملتان	15039	14815	11570	1.51	29.99
گوجرانوالہ	12550	14140	13694	-11.24	-8.35
اوکاڑہ	15842	15636	14120	1.32	12.20
راولپنڈی	15697	16100	12550	-2.50	25.08
رحیم یار خان	15576	17694	11500	-11.97	35.45
بہاولپور	13250	12955	11680	2.28	13.44
ڈیرہ غازی خان	12676	12500	10500	1.41	20.73
اوسط	**14374**	**14821**	**12231**	**-2.97**	**17.93**

ایگری مارکیٹنگ رواونڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجارت) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلّہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشوکلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 14/A-11 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر I- 436 نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32-نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس
کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ ترین نرخ جاننے کے لیے

- محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** دیکھیں
- انٹرنیشنل کموڈٹی ایکس چینجز کے ریٹس بھی محکمہ کی ویب سائٹ پر دیکھے جاسکتے ہیں
- ٹال فری فون نمبر **0800-51111**
- تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- **27** زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

21-ڈیوس روڈ، لاہور

فون: 042-99201094 , 99204229